طاقت کے ذریعے چھٹکارا

REDEMPTION BY POWER

مہربانی سے، آپکا شکریہ۔ دوستو، شب بخیر۔ آج رات یہاں ہونا ایک شرف کی بات ہے، تاکہ اپنے محبوب یسُوع مسیح کے نام میں آپ سے دوبارہ کلام کیا جائے۔ اور ہمیشہ خُدا کے لوگوں سے، کہیں بھی ملنا، اور اُس عظیم یسُوع نام کے بارے میں، بات کرنا ایک اعزاز ہے۔

(2) ہمارے بھائی نے ابھی جو گیت گایا ہے میں یقیناً اِسکی تعریف کرتا ہوں۔ یہ، یہ میرا پسندیدہ گیت ہے۔ اُن دِنوں میں جب وہ یسُوع کو صرف ایک نبی، یا ایک اچھا انسان، یا ایک نیک اُستاد ثابت کرنے کی کوشش کر رہے تھے، تو یہ گیت واقعی اُسکی الوہیت کو بیان کرتا ہے، کہ وہ کیا تھا۔ اور میں اِیمان رکھتا ہوں کہ وہ تھا......

(3) اُس جیسا، زمین پر کوئی نہیں تھا، اور نہ کوئی ہوگا۔ وہ عمانوایل تھا۔ وہ الفا، اومیگا؛ ابتدا اور انتہا تھا؛ وہ جو تھا، جو ہے، اور جو آئیگا؛ داؤد کی اصل اور نسل؛ صبح کا ستارہ ہے۔ اُس میں الوہیت کی معموری تھی۔ اُس میں خُدا تھا۔

(4) ''خُدا اپنے بیٹے میں تھا، یعنی مسیح میں تھا، اور دُنیا کا خود سے ملاپ کروا رہا تھا۔'' یسُوع نے کہا، ''یہ میں نہیں جو یہ کام کرتا ہوں، بلکہ یہ باپ ہے جو مجھ میں رہتا ہے۔ اور میں اور میرا باپ ایک ہیں،'' خُدا مجسم ہوکر، جسم میں ظاہر ہوا۔ ہمارے پاس خُدا کی محبت کا کیسا عظیم مکاشفہ ہے، اُس نے خود کو آشکارا کیا اور نیچے آ گیا اور انسانی جسم میں ظاہر ہوا، تاکہ گناہ اور بیماریاں انسانی نسل سے دور کرے، اور ہمیں مخلصی دیکر واپس باپ کے پاس لیجائے۔ کیسی عظیم بات ہے، کیا نہیں ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] ہم یقیناً اِس بات کی قدر کرتے ہیں۔

(5) اب، گزری رات کیلئے، مجھے ایسا لگتا ہے مجھے معذرت کرنی چاہیے۔ میں...... گزری رات، بلی مجھے، جلدی لے گیا تھا، کیونکہ ایک طرح سے کافی زیادہ...... میں بہت زیادہ کمزوری محسوس کر رہا تھا۔ لیکن وہ عبادات، اور دِل کے حال بیان کرنا، بس کوئی اِسے سمجھ نہیں سکتا یہ کیا ہے، جبکہ اِسے......

دیکھیں، آپ کو اِسے جاننے کیلئے، اِسکے اندر آنے کی ضرورت ہے۔ اِسکی وضاحت کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ کوئی ایسا۔ ایسا طریقہ نہیں جس سے آپ یہ کرسکیں۔ یہ صرف ایک تجربہ ہے جسے کوئی۔کوئی نہیں جان پاتا، سوائے اُن کے جو خود اِس میں سے گزرتے ہیں۔ یہ انسانی نسل کیلئے کیا کرتا ہے، یہ ایک شخص کیلئے کیا کرتا ہے، یہ ٹھیک اُسکی وہی زندگی سامنے لے آتا ہے!

(6) خیر، آپ دو جہانوں میں جی رہے ہیں۔ آپ اِس جہان میں موجود ہیں، اور پھر آپ اُس جہان میں بھی موجود ہوتے ہیں، شاید پچاس سال پہلے، آپ کسی اور کیساتھ تھے؛ اور پھر شاید، آپ کسی آنے والے کیساتھ ہوں، جس نے سالوں بعد آنا ہے؛ اور تب ہی آپ کو پتہ چلتا ہے کہ آپ تو بس پلیٹ فارم پر ہی کھڑے ہیں، اور آپ وہ بتا رہے ہیں جو بہت، بہت سالوں پہلے ہوا تھا؛ شاید ہفتوں پہلے ہوا تھا، مہینوں پہلے ہوا تھا، ایک دوسری قوم میں، ایک دوسرے مقام پر، یا کچھ اِسی طرح۔ اور پھر آپ کوشش کرتے ہیں کہ خود کو، اور سوچ کو، اُسکے مطابق سیدھا رکھا جائے؛ میں آپکو بتاتا ہوں، یہ واقعی ایک انوکھی چیز ہے۔ لیکن خُداوند نے اب تک، اِس میں ہمیں برکت دی ہے، اور ہم بہت خوش ہیں، اور بھروسہ رکھتے ہیں کہ خُدا کو عبادت سے جلال ملے گا۔

(7) اب، آج رات اِس۔ اِس عبادت میں، میں نے سوچا، کیونکہ ہم تھوڑے ہی لوگ، یہاں موجود ہیں؛ دراصل ہماری عبادات کے اشتہار مقامی طور پر لگائے گئے ہیں، اور یہ صرف مقامی لوگوں کیلئے ہے۔ اور اِس سے پہلے کہ ہم عبادات کے بڑے مجموں میں داخل ہوں، میں سوچ رہا تھا، کہ آج، میں کوشش کرونگا کہ بائبل میں سے، لوگوں کو، پُرانی طرز کی کچھ تعلیم دی جائے؛ تاکہ جب بڑے واقعات سامنے آئیں، اور اگر خُدا اُنھیں ہم تک بھیجے، تو ہم اُنھیں بہتر طور پر سمجھ پائیں۔

(8) بہرحال، الٰہی شفا تو۔ تو صرف، مچھلی کو پکڑنے کیلئے چارہ ہے، جیسا آپ جانتے ہیں۔ یہ صرف ایک چارہ ہے...... جو مچھلی کھاتی ہے اور پکڑی جاتی ہے۔ پس یہ ہمارے...... ہمارے اہم طریقوں میں سے ایک ہے، تاکہ، یسُوع مسیح کیلئے رُوحوں کو جیتا جائے۔

(9) اگر خُدا آج رات آپ کو شفا دے، تو ہوسکتا ہے آپ مرنے سے پہلے دوبارہ بیمار ہو جائیں۔ ہوسکتا ہے آج سے ایک سال بعد، یا دو سال بعد، آپ دوبارہ بیمار ہو جائیں؛ ہوسکتا ہے آج سے ایک ہفتے بعد بیمار ہو جائیں، یا ایک دن بعد ہو جائیں۔ میں یہ نہیں جانتا۔ لیکن ایک بات یقینی ہے، کہ آپ

اِس جہان کو انہی دِنوں میں کسی دن چھوڑنے جارہے ہیں، کیونکہ یہ تو صرف پیوند کیا گیا ہے۔

(10) لیکن اگر یہ جان کبھی پاک رُوح کے رابطہ میں آجاتی ہے اور نئے سرے سے پیدا ہوجاتی ہے، تو آپکے پاس ابدی زندگی ہے۔کوئی فرق نہیں پڑتا یہاں کیا ہوتا ہے، آپ کبھی ہلاک نہ ہونگے۔ یسُوع نے کہا،''وہ جو میرا کلام سُنتا ہے، اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، دیکھیں،'' یہ زمانہ حال ہے،''ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے، اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوگا؛ بلکہ وہ،'' یہ زمانہ ماضی ہے،''موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوگیا ہے۔'' یہ بات ہم سب کو میتھوڈسٹ بنادیتی ہے تاکہ چلانا شروع کردیں، (کیا نہیں بناتی ہے؟) یہ درست ہے، بس سوچیں، کہ خُدا نے ایسا کردِیا ہے۔اب، یہ میرا کلام نہیں ہے؛ یہ اُس کا کلام ہے؛ مُقدس یوحنا 24:5۔

(11) مُقدس یوحنا 6 میں، یسُوع نے کہا،''وہ جو میرا گوشت کھاتا ہے، اور میرا خون پیتا ہے، اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے؛ اور میں اُسے آخری روز پھر اُٹھا کھڑا کرونگا۔'' یہ سچائی ہے۔''وہ جو میرا گوشت کھاتا ہے، اور میرا خون پیتا ہے، اُسکے پاس،'' (یہ زمانہ حال ہے،''ہمیشہ کی زندگی ہے۔'' اب، اگر یہ ''ہمیشہ کی ہے،'' تو پھر یہ ایک بیداری سے دوسری تک نہیں ہے، بلکہ یہ ابدیت تک ہے۔

(12) اور اب، آپ میں سے کچھ خادم جو یہاں بیٹھے ہیں، جو جانتے ہیں کہ ہمیشہ کی ''زندگی'' اُس لفظ سے نکلتی ہے جسکا مطلب ''خُدا کی زندگی ہے۔'' لفظ زوئی سے ہے، جو یونانی لفظ ہے، اور جسکے معنی ہیں ''خُدا کی اپنی زندگی۔''

(13) تب، ہم خُدا کے بیٹے یا بیٹی بن جاتے ہیں، خُدا کی ایک نسل بن جاتے ہیں، جسکے وسیلے خُدا کی زندگی کا حصہ ہم میں آجاتا ہے۔اگر یہ کوشش بھی کرے، تو بھی ہم نہیں مرسکتے کیونکہ خُدا نہیں مرسکتا۔پس، ہم میں ہمیشہ کی زندگی ہے؛ اور آخری دِن پھر اُٹھ کھڑے ہونگے۔کیا یہ شاندار بات ہے؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] یہ بات بپٹسٹ، میتھوڈسٹ، لوگوں کو ہاتھ ملانے اور چلانے پر مجبور کردیگی۔کیا نہیں کریگی؟ یقیناً کریگی۔یہ سچ ہے۔

(14) پُرانے وقت کے مذہب کی یہ بات اچھی ہے۔ یہ بات سب کو اکھٹے بیٹھنے اور ایک دوسرے سے محبت کرنے پر آمادہ کرتی ہے۔ یقیناً کرتی ہے۔تمام اختلافات کو دور کرتی ہے، اور نئی مخلوق بنادیتی ہے۔ یہ ایک-ایک ٹکس سڈوکوٹ، اور ایک آورآل جوڑا بنادیتی ہے، ایک دوسرے

کے گرد بازو رکھنے اور یہ کہنے پر مجبور کر دیگی کہ،'' بھائی، آپ کیسے ہیں؟'' یہ درست بات ہے۔ یقیناً یہ کر یگی۔ یہ ایک ریشمی، اور کیلیکو کے کپڑے کی طرح بنا دیگی، یہ چیز ایک دوسرے کے گرد بازو رکھنے اور کہنے پر مجبور کر دیگی کہ،'' بہن، میں آپ سے پیار کرتی ہوں۔'' یہ ایسا کام کرتی ہے۔ بس اختلافات کو مٹا دیتی ہے، یہ یقیناً ایسا کرتی ہے۔'' امیر یا غریب، غلام یا آزاد، ہم سب مسیح میں ایک ہیں۔''

(15) اتوار کو، ٹیبر نیکل میں، جیسا کہ میں دیکھ رہا تھا کہ ٹیبر نیکل کے لوگوں کا ایک بڑا گروہ بیٹھا تھا، اور ہم نے – ہم نے ایک – ایک سنڈے سکول سبق سیکھا تھا،'' جو بعنوان لہو کے وسیلے چھٹکارا تھا۔'' اور میں اِس میں اِس قدر ڈوب گیا، کہ میں نے محسوس کیا کہ میں کسی اور جہاں میں، پہنچ گیا ہوں: لہو کے وسیلے چھٹکارا۔

(16) اور آج رات، یہاں پہنچنے کیلیئے فیملی جلدی نکل آئی تھی، تا کہ عبادت میں گیت سُن سکے، اور وغیرہ وغیرہ، تب میں کمرے میں تھا۔ اور کچھ یوں لگا...... اور میں نے کلام پڑھنا شروع کیا، اور مجھے کچھ مل گیا۔ میں نے سوچا،'' خیر، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو آج رات تھوڑی دیر کیلیئے میں اِس پر بات کروں گا۔''

(17) دیکھیں، اتوار کو، لہو کے وسیلے چھٹکارا تھا۔ اب، آج رات میں طاقت کے ذریعے چھٹکارے پر منادی کرنے جا رہا ہوں۔ اور کل رات میں چھٹکارے کی کاملیت میں، خوشی ہے پر منادی کروں گا، (اگر خُدا کی مرضی، یہ ہوئی)، دیکھیں۔ لہو میں، قدرت میں، اور شادمانی میں؛ چھٹکارا ہے!

(18) اور اِن کو بیان کرنا...... اب، بہت سے، نفیس، تعلیم یافتہ عالم لوگ یہ جانتے ہیں کہ اِن جیسے مکاشفات کو کیسے سمجھایا اور بیان کیا جاتا ہے، شاید، اِسے، یا اُسے، یا کسی کو کیسے جوڑا جاتا ہے۔ لیکن، میں، یہاں اِن غیر تعلیم یافتہ خادموں میں سے ایک ہوں، کہ...... ایک چیز جو میں جانتا ہوں مجھے کرنی چاہیے، کہ میں پُر یقین رہوں کہ، میں کسی نہ کسی طرح نزدیک ہوں، اور چھائیوں میں سے گزروں۔ اگر میں ایک دیوار کی طرف چلنا شروع کروں، اور اِس طرف روشنی ہو، تو پھر میں کیا بتا سکتا ہوں، یہی کہ میں کیسا دِکھائی دیتا ہوں، چاہے میں چار پاؤں والا جانور ہوں، یا – یا پنچھی ہوں، یا یہ جو بھی ہوں، تا کہ میں صرف یہ دیکھ سکوں کہ میں کس طرح کا عکس ظاہر کرتا ہوں۔

(19) اب، پُرانا عہد نامہ نئے عہد نامہ کا عکس تھا۔ یہ عکس تھا۔ جیسے چاند کیلیئے، سورج ہوتا ہے؛

سورج چاند پر چمکتا ہے، تا کہ وہ زمین پر روشنی کا عکس ڈالے۔ اور میں پُرانے عہد نامے سے محبت کرتا ہوں! یہ اِس طرح کی مثالوں سے بھرا پڑا ہے، یا، جتنا بھی ہو سکتا ہے۔ اب، یہ کامل......

(20) پیدائش میں خُدا نے سورج کو۔کو، پہلے بنایا، تو اگلا چاند تھا، یہ چاند اور سورج مسیح اور کلیسیا کی نمائندگی کرتے ہیں۔ بالکل جیسے سورج اپنی قدرت اور جلال میں اُوپر ہوتا ہے، اور جب یہ غروب ہوتا ہے، تو یہ تاریکی میں، اپنی روشنی چاند کے وسیلے منعکس کرتا ہے، تا کہ زمین پر روشنی ڈالے جبکہ سورج وہاں موجود نہیں ہوتا ہے۔ یسُوع، جب چلا گیا، اور جب وہ جلال میں چلا گیا تو اپنی روشنی کلیسیا وسیلے ظاہر کرتا ہے؛ تا کہ، کلیسیا کو، انجیلی نور سے منور رکھے جب تک کہ وہ واپس نہ آجائے، اوہ، میرے خُدایا، اور پھر وہ شادی کے بندھن میں بندھ جائینگے۔ یہ حیرت انگیز ہوگا۔ یہ چاند کی ایک پُرکشش روشنی ہوگی اور......"وہاں برّہ ہی روشنی ہے۔" اُنھیں اُس شہر میں، مزید سورج کی ضرورت نہیں ہوگی۔

(21) اب تھوڑا پسِ منظر دیکھنے کیلئے، آئیں واپس خروج میں چلتے ہیں۔ اور میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ مجھ سے خروج کے بارے میں سُنکر تھکیں گے نہیں۔

(22) ایک بار، دریا کے اُس پار میں اپنی کلیسیا میں، منادی کر رہا تھا، مجھے یقین ہے، ایک سال اور چھ مہینوں تک، ہر رات، ایوب پر منادی ہوتی رہی۔ جب لوگ واپس آتے تھے؛ تو میں ایوب میں سے کوئی حوالہ لے لیتا تھا، اور، بیان کرتا تھا؛ ہم نے اِسے پوری بائبل میں سے گزارا۔

(23)) ہر ایک حوالہ بالکل تال سے تال کی طرح ملتا ہے۔ خُدا کے کلام میں کوئی تضاد نہیں ہے۔ نہیں، جناب۔ ہر ایک بات، کامل ہے! صرف یہی کتاب ہے جو ہمیشہ تحریک سے لکھی گئی ہے، جو بالکل کامل بیٹھتی ہے......بہت سارے مصنفوں نے اِسے، کئی سو سالوں میں لکھا؛ اور اِن میں سے ہر ایک، پاک رُوح کے وسیلے، ایک دوسرے کیساتھ مکمل میل کھاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اضافی کتابیں، میکابین اور باقی دوسری کتابیں، اِس سے میل نہیں کھاتی ہیں، پس اِسی لیے میں اِن کو قبول نہیں کرتا ہوں۔ میرے لیے، یہ خُدا کا کلام ہے۔

(24) اور کسی عورت نے مجھے خط لکھا اور کہا، "میں اِس پر منادی کر رہا تھا؛ ایوب راکھ پر۔ اُس نے کہا، "بھائی برینہم، آپ نے مسلسل، کافی دیر سے ایوب کو راکھ پر بٹھا کر رکھا ہے، کیا آپ کو ایسا

نہیں لگتا؟ بٹھائے ہوئے بھی چھ ہفتے ہوگئے ہیں۔'' کہا، '' کیا،آپ کبھی اسے راکھ سے اُٹھائیں گے؟''

(25) خیر، میں نے کہا،'' جب پاک رُوح کلام دینا بند کردیگا،تو میرا خیال ہے میں بھی بیان کرنا بند کردونگا۔'' لیکن جب تک وہ مجھ سے اُسکے راکھ پر بیٹھنے کے بارے میں بیان کرواتا ہے کرونگا، تو خیر، میں بالکل اسے بیان کرتا رہا؛ اور رُوحیں بچتیں رہیں۔

(26) پس، ایک مبشر، شہر میں آیا۔ اُس نے منادی کی، ایک رات، اُس نے توبہ پر منادی کی۔ اگلی رات، اُس نے توبہ پر منادی کی۔ پھر اگلی رات، اُس نے توبہ پر منادی کی۔ تقریباً چار یا پانچ راتوں بعد، ڈیکن بورڈ اُس سے ملا اور کہا،'' بھائی، کیا آپ توبہ کے علاوہ کسی اور بات پر منادی نہیں کرسکتے؟''

(27) اُس نے کہا،'' اوہ، جی ہاں۔ پہلے، اِن سب کو توبہ کرنے دیں، پھر میں کسی اور بات پر منادی کرونگا۔'' پس یہ ایک-ایک اچھا خیال ہے۔ اور، جب یہ سب، توبہ کرلیں گے، تو پھر ہم کچھ اور بیان کریں گے۔ ٹھیک ہے۔

(28) اب تھوڑا پس منظر دیکھتے ہیں، اُن کیلیئے، خاص طور پر اُنکے کیلیئے جو اتوار کی صبح ٹیبرنیکل میں نہیں تھے۔ ہم چاہتے ہیں واپس بارہویں باب میں چلیں۔ مگر ہمارا مرکزی عنوان آج رات خروج چودہویں باب کی، تیسویں آیت سے شروع ہوتا ہے۔ اب دیکھیں، ہم نے اتوار کی صبح، دسویں آیت پر، اسے چھوڑا تھا،'' لہو کے وسیلے چھٹکارا۔'' مجھے یقین ہے، آپ میں سے زیادہ تر اِس کہانی سے واقف ہیں۔

(29) اب ہم یہ جانتے ہیں کہ ہم یہ کتاب لے سکتے ہیں اور اِسکے صفحے پلٹ سکتے ہیں، لیکن ایک ہی ہے جو اِس کتاب کو کھول سکتا ہے، اور وہ یسُوع مسیح ہے۔

(30) یوحنا نے کتاب دیکھی۔ وہ مہر بند تھی۔'' اور اُس رویا میں آسمان پر کوئی شخص نہیں تھا جو اِسے کھول سکتا، زمین پر کوئی آدمی نہیں تھا، زمین کے نیچے بھی کوئی آدمی نہیں تھا۔ لیکن وہاں ایک برّہ تھا جو بنائے عالم سے پیشتر ذبح کیا گیا تھا، وہ آیا اور کتاب کو اُس کے دہنے ہاتھ سے لے لیا جو تخت پر بیٹھا تھا، اور مہریں توڑ دیں، اور-اور کتاب کھول دی، اُسی گھڑی مہریں توڑ دی گئیں۔ وہ غالب آیا، کیونکہ

وہ بنائے عالم سے پیشتر ذبح کیا گیا تھا۔''

(31) آئیں آج رات، اُس سے بات کریں، اور اُس کو کہیں کہ اب ہمارے لیے بھی اِسے کھول دے۔

(32) مہربان، اور محبت کرنے والے باپ، اب، ہم تیرے پاس آتے ہیں، اور یسُوع کے نام میں، پہلے، تجھے پکارتے ہیں۔ اب دُعا کرتے ہیں، کہ، آج رات، اِس چھت کے نیچے، جیسے ہم یہاں کھڑے ہیں، جبکہ باہر طوفان برپا ہے، تیز بارش اور آندھی چل رہی ہے، لیکن ہم نہایت شکرگزار ہیں کہ ہمارے پاس خُدا کا گھر ہے جس میں ہم آسکتے ہیں۔ اور ہم شکرگزار ہیں کہ یہاں ایک قلعہ، اور چھپنے کیلئے پناہ گاہ ہے۔ تو نے کہا، ''خُداوند کا نام محکم برج ہے؛ صادق اُس میں بھاگ جاتا ہے اور امن میں رہتا ہے۔'' ہم خوش ہیں کیونکہ ہم خُداوند کا نام جانتے ہیں اور اُس میں آچکے ہیں۔

(33) اے باپ، اب ہم دُعا مانگتے ہیں، کہ تو آج رات اِس کلام کو ہم پر کھول دے۔ ایسا ہو کہ پاک رُوح آئے اور اِس کلام میں داخل ہو جائے۔ اِس غریب مسکین خادم کے لبوں کا ختنہ کر، اور اپنے بچوں کا بھی، جو اِس کو سنیں گے۔ اور ہونے پائے پاک رُوح خُدا کے کلام کو لے اور اِسے ہر دِل میں بٹھا دے، جہاں اِسکی ضرورت ہے۔ اب ہمیں برکت دے۔ اپنے رُوح میں، آج رات، ہماری سوچوں کو نیا کر۔ اِس عبادت سے تجھے جلال ملے۔ کھوئے ہوؤں کو بچا۔ بیماروں کو شفا دے۔ خُداوند، برگشتہ کو واپس گھر لے آ۔ اور ہم تیری تعریف کرتے ہیں، اور ہم یہ تیرے، تیرے پیارے بیٹے، یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(34) اب، آئیں خروج کے بارھویں باب کی دسویں آیت نکالتے ہیں۔ ہم نے اِسے پڑھا تھا، ''لہو کے وسیلے چھٹکارا،'' کیسے خُدا نے ایک برّے کو مخصوص کیا تا کہ ہر گھر میں ذبح کیا جائے، کیسے وہاں کچھ بھی باقی نہیں رہنے دیا تھا۔

(35) عدالت شروع ہو چکی تھی، اور آخری فیصلہ سُنائے جانے کو تیار تھا۔ خُدا اپنا کلام، وعدہ کے مطابق پورا کرنے جا رہا تھا۔ اب آج بھی عدالت ہونے کیلئے تیار ہے، اور پُرانی تمام عدالتیں اِس کا کامل نشان تھیں، یا کامل نمونہ تھیں۔

(36) اور اگر آپ، عدالت ہونے سے پہلے غور کریں۔ اب خادمین اِس بات پر مجھ سے

اختلاف کر سکتے ہیں، جو کہ ٹھیک ہے۔ لیکن اِس سے پہلے کہ عدالت مصر میں شروع ہوتی، خُدا نے اسرائیل کو جشن میں بھیج دِیا تھا۔ وہ جشن میں تھے، اور اُن پر کوئی آفت نہ آئی۔ دیکھیں، یہ کلیسیا کی ایک کامل مثال ہے، کہ وہ مصیبت کے دور سے پہلے نکالی جاتی ہے۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

(37) پھر آخری آفت جو اُس زمین پر آئی، یا مصر میں آئی، وہ موت تھی۔ آپ تمام بائبل پڑھنے والے، اپنے سنڈے سکول سبق کو اور باقی سب باتوں کو جانتے ہیں، اور شاید، اِسے کافی دفعہ، سیکھ چکے ہیں۔ مگر مصر سے ٹکرانے والا آخری دشمن موت تھی۔

(38) اور آخری دشمن جو کلیسیا پر حملہ کرنے جا رہا ہے وہ موت ہے، یہ رُوحانی موت ہے۔ وہ جو مسیح کی پیروی، پاک رُوح کے -کے بپتسمے میں نہیں کرتے ہیں، وہ رُوحانی طور خشک ہیں اور مرجائینگے؛ یہ کلیسیائیں ہیں، آپ یہ دیکھ سکتے ہیں۔ بہت، بہت زیادہ عظیم بیداریوں اور مبشروں کے بعد بھی جو اِس ملک میں ہو گزرے ہیں، پھر بھی، کلیسیا وہیں ہے، یہ بات، سیاسی کلیسیا کے بارے میں کہہ رہا ہوں، بلکہ ہر گھڑی بدتر ہوتی جا رہی ہے۔ اِس کے ممبران اپنی مرضی سے جیسے چاہیں زندگی گزار رہے ہیں، جو چاہتے ہیں وہ کر رہے ہیں، پھر بھی، اپنے آپ کو مسیحی کہتے ہیں، اور کہتے ہیں ہم درست ہیں۔

(39) مسیحی بننا، اسکا مطلب ہے "مسیح کی مانند بننا" اگر مسیح آچکا ہے تو پھر ایسی جگہ پر نہ جائیں جہاں آپکو نہیں جانا چاہیے۔ ایسی کوئی بات نہ کہیں جو آپکو نہیں کہنی چاہیے کیونکہ مسیح آچکا۔ جب مسیح آچکا ہے تو پھر ایسا کوئی کام نہ کریں جو آپ کو نہیں کرنا چاہیے۔ جب مسیح آچکا تو پھر آپ کوئی ایسی بات نہ سوچیں، جو آپکو نہیں سوچنی چاہیے۔ اپنا ایک ہی مقصد رکھیں، صرف اپنا دِل کلوری پر لگائے رکھیں۔ آمین۔ ""نُور میں چلیں، جسطرح کہ وہ نُور میں ہے، تو ہماری آپس میں شراکت ہے؛ اور خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح کا خون، ہمیں تمام گُناہ سے پاک کرتا ہے۔" یہ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، اور ہم سب کو، ایکساتھ اکھٹا کر دیتا ہے، اور اُس میں ہمیں ایک بنا دیتا ہے۔

(40) اب، آخری چیز، موت تھی۔ اور اِس سے پہلے کہ موت آتی، اُن سب کیلئے جو اُس موت سے بچنا چاہتے تھے، کفارہ دِیا گیا تھا۔

(41) طوفانِ نوح سے پہلے دُنیا کی، پہلی تباہ کاری سے پہلے بھی ایک کفارہ دِیا گیا تھا۔ خُدا کے

پاس راستبازی کو بیان کرنے والا ایک منادتھا، جونوح تھا، اور اُس نے لوگوں کے سامنے ایک سوبیس سال تک منادی کی، کہ کشتی میں آجاؤ۔ اور جنہوں نے اپنی مرضی سے اُسے رد کیا تھا، اُن کیلئے عدالت کے سوائے کچھ بھی نہیں تھا۔

(42) اور، آج بھی، جولوگ مسیح کے نُور میں چلنے سے انکار کرتے ہیں، تو آپ نے رحم کو رد کر دِیا ہے، پس عدالت کے سوائے اور کچھ باقی نہیں بچا ہے۔ بس یہی بات ہے۔ دیکھیں دائیں یا بائیں راستہ موجود ہے، اور آپ صرف ایک پر چل سکتے ہیں۔ اور آپ اپنا چناؤ کر سکتے ہیں۔

(43) اب، ہم دیکھتے ہیں، اِس سے پہلے کہ- کہ وہ خوفناک رات آتی، اسرائیل کو حکم دِیا گیا تھا۔ اور ہم پہلے ہی یہ دیکھ چکے ہیں، کہ برّے کو ذبح کیا گیا تھا۔

(44) خُدا اپنی کلیسیا کو خروج میں لا رہا تھا، تا کہ اُسے مصر سے نکالے، اور وعدے کی سرزمین میں لے جائے۔ میں اِسے پسند کرتا ہوں۔ وہ اُس ملک پر، قبضہ کرنے جارہے تھے۔ خُدا نے اُنھیں وہ ملک دے دِیا تھا، مگر وہ بڑی عظیم عمارتوں سے، اور بڑی بڑی باڑوں سے محفوظ کیا گیا تھا۔ اور یریحو کی دیواروں پر، رتھ دوڑ کر مقابلہ کر سکتے تھے۔ اور اِس کے بارے میں ذرا سوچیں، پھر بھی، خُدا نے کہا، ''میں نے یہ جگہ تمہیں دے دی ہے۔ یہ تمہاری ہے۔'' لیکن اُنھیں اُسکی صفائی کرنی تھی، اور اُسے صاف ستھرا کرنا تھا۔

(45) اور یہی کام خُدا نے آج بھی کیا ہے۔ آپ میں سے جو کوئی چاہتا ہے اُس نے آپ کو یہ دِیا ہے، یعنی رُوحُ القُدس کا بپتسمہ۔ لیکن آپ کو اندر تک جانا ہے، تا کہ اِسے حاصل کریں، یہ بات ہے؛ اختلافات کا مقابلہ کریں، اور دیواریں توڑ ڈالیں، اور شروع ہو جائیں، اور اِسکو حاصل کریں۔

(46) آپ کہتے ہیں، '' پاسٹر نے کہا ہے، 'یہ بات آج ہمارے لیے نہیں ہے۔''' صرف ماضی والی پر چلتے رہو۔ ''ماں نے کہا ہے، 'میں تمہیں گھر سے نکال دونگی۔''' صرف ماضی والی پر چلتے رہو۔ '' شوہر نے کہا ہے، 'میں تمہیں چھوڑ دونگا۔''' صرف ماضی والی پر چلتی رہو۔ یہ بات ہے۔ لیکن آپکو آگے بڑھ کر اِسے حاصل کرنا ہے! یہ درست ہے۔

(47) الٰہی شفا آپ میں سے ہر ایک کیلئے ہے۔ آج رات آپ میں سے ہر ایک، جو کینسر، اور دِل کی تکلیف کیساتھ بیٹھا ہوا ہے، یا جو کچھ بھی ہے، خُدا نے وعدہ کیا ہے۔ اور شفا آپکی ہے، مگر

آپ کو اُٹھنا پڑے گا اور اِس پر قبضہ کرنا پڑیگا۔

(48) اب، آپ کہتے ہیں، ''خیر، میں بس اچھا محسوس نہیں کر رہا ہوں۔'' اِس بات کا اس سے کوئی لین دین نہیں ہے۔ وعدہ آپ کا ہے۔ خُدا نے یہ آپکو دِیا ہے۔ بس آگے بڑھیں اور اِس طرف سے اُس طرف تک، فلستیوں کو ماریں۔ تمام حِتی اور۔ اور اموریوں کو نکال دیں، اور اُنھیں مار ڈالیں۔ آگے بڑھیں، اور اِسے لے لیں۔ خُدا نے کہا تھا، ''یہ تمہارا ہے۔ اِسے لے لیں۔''

(49) مگر خُدا نے اِسطرح نہیں کہا تھا، ''اب، میں آگے جاتا ہوں، سب کو باہر نکالتا ہوں، اور تمہارے لیے کچھ اچھے شہر بناتا ہوں، اور تمہارے قدم بہترین سڑکوں پر ٹکاتا ہوں۔'' وہ اِس طرح کام نہیں کرتا ہے۔

(50) وہ آپکو یہ دیتا ہے، تا کہ آپ کچھ کریں۔ وہ اتنا مہربان ہے کہ اُس نے آپ کو زمین دے دی ہے، اور کہا وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے ساتھ رہے گا۔ جاؤ، اُسے لے لو!

(51) آج رات، اگر آپ بیمار ہیں، اندھے ہیں، گونگے ہیں، بہرے ہیں، لنگڑے ہیں، یا آپکو کچھ بھی ہے؛ جائیں، اِسے حاصل کریں۔ خُدا نے کہا تھا یہ تمہاری ہے۔ یہ تمہاری ملکیت ہے۔ خُدا نے اِسے آپ کو دے دِیا ہے۔

(52) خُدا نے اُنھیں بتایا کہ وہ اُنکو یہ زمین دیگا۔ اپنا فرشتہ اُنکے آگے بھیجا، تا کہ رہنمائی کرے، اور اُنھیں اُس جگہ لائے جہاں یہ زمین تھی۔

(53) اُن جاسوسوں پر نظر کریں وہ وہاں گئے۔ اور اُن میں سے دس واپس آ گئے، اور کہا، ''اوہ، ہم یہ نہیں کر سکتے ہیں۔'' یہ ناممکن ہے۔ دیکھیں، ہم سائنسدان ہیں، ہم نے سارے معاملے کو دیکھا ہے۔ سائنسی طور پر یہ ناممکن ہے۔ ہم یہ نہیں کر سکتے ہیں۔''

(54) لیکن وہاں دو شخص تھے، جن میں سے ایک کا نام یشوع تھا، اور ایک کا نام کالب تھا۔ اور وہ سائنسی تبصرے کی طرف نہیں دیکھ رہے تھے۔ خُدا نے کیا کہا تھا وہ اِس کی طرف دیکھ رہے تھے۔ کہا، ''ہم یہ کر سکتے ہیں۔'' یہ بالکل درست ہے۔ اور واپسی میں وہ کچھ ثبوت لائے کہ وہ سرزمین اچھی ہے۔

(55) میں اِس ثبوت کیلیئے بہت خوش ہوں، (کیا آپ نہیں ہیں؟) کہ ہمارے لئے ایک اچھی

سرزمین ہے![جماعت کہتی ہے،''آمین۔'' ایڈیٹر۔] آج رات، ہم اپنی راہ پر گامزن ہیں۔ ہلّلُو یاہ! ٹھیک ہے۔

(56) اب، چھٹکارے سے پہلے، وہ یہاں تھے۔ خُدا نے بنی اسرائیل سے تقاضا کیا تھا، کہ اُس برّے کو ذبح کرو، اور تم یقیناً محفوظ رہو گے۔ لہو کو دروازے کے اُوپر، اِسطرح، چوکھٹ پر لگاؤ، اور ہر چوکھٹ پر لگاؤ۔

(57) اور اُنھیں اندر جا کر اُس برّے کو کھانا تھا، اُسکے آخری حصے تک: غور کریں، سارے برّے کو، نہ کہ اُس کے صرف ایک حصہ کو۔ بلکہ پورے کے پورے کو کھانا تھا۔

(58) کچھ لوگ کہتے ہیں،''میں اِس حصے کو لونگا، اور میں– میں اِس حصے پر ایمان رکھونگا۔'' لیکن آپ کو تو سارے کا سارا لینا ہے، ہر ایک حصہ لینا ہے۔ کہتے ہیں،''اوہ، میں اِیمان رکھتا ہوں وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا، لیکن،'اُسکے مار کھانے سے،' میں اِس کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔'' ہم یہ سارا چاہتے ہیں۔ اِسکا ہر ایک ٹکڑا کھانا ہے؛ پورے کا پورا۔ ہوسکتا ہے اُس میں سے کچھ سخت ہو، لیکن بہر حال، ہمیں اِسے سارے کا سارا کھانا ہے۔ خُدا نے ایسا کہا تھا۔

(59) اب دسویں آیت پر غور کریں۔

اور اُس میں– اُس میں سے کچھ بھی صبح تک...... باقی نہ چھوڑنا؛ اور اگر کچھ اُس میں سے صبح تک...... باقی رہ جائے...... تو اُسے آگ میں جلا دینا۔

(60) اور، اب، اِس میں سے کچھ بھی باقی نہیں چھوڑنا ہے؛ سب کچھ لینا ہے۔ اب، اُس نے کہا،''جب تم اُسے کھاؤ، تو اُسے کچا مت کھانا، یا آدھا پکا کر، بلکہ اچھی طرح بُھون کر کھانا۔'' اور میں اِسے پسند کرتا ہوں۔

(61) لوگ کوشش کر رہے ہیں کہ خُدا کے کلام کو کھائیں، اور اِسے ایسے کھا رہے ہیں جیسے یہ کچا ہے؛ اور اِسے چباتے ہیں، اور اِس پر تھوکتے ہیں، اور باقی سب کچھ کرتے ہیں۔ کہتے ہیں،''اوہ، میں اِسے نہیں کھا سکتا ہوں۔ میں اِسے نہیں سمجھ سکتا ہوں۔'' اصل میں یہ اچھی طرح بُھونا نہیں گیا۔ بس اتنی سی بات ہے۔

(62) اُس نے کہا تھا،''اُس کو آگ پر بُھوننا۔'' آگ رُوحُ القُدس کو پیش کرتی ہے۔ پہلے، آپ

خُدا کوا پنے دِل میں لیں، اور یہ آپ کیلئے اُسے بُھونے گا۔ یہ سچ ہے۔ اچھی طرح، اِسے بُھونیں، اور تیار کریں، پھر اِس کا ذائقہ لیزیز ہو گا۔

(63) اب، آپ اِس طرح، باہر کھڑے ہو کر، یہ نہیں کہہ سکتے ''اوہ، میں، میں نہیں جانتا کہ یہ میرے لیے ہے، یا نہیں ہے۔ شاید ہو سکتا ہے یہ گزرے ہوئے دِنوں کیلئے تھا۔'' صرف پہلے، رُوحُ القُدس کو حاصل کر لیں، اور پھر دیکھیں الٰہی شفا آپ کیلئے کیا معنی رکھتی ہے۔

(64) پھر دیکھیں دِل سے قبول کیا گیا دین آپکے لیے کیا معنی رکھتا ہے، جب آپ پاک رُوح پا لیتے ہیں تو پھر اُس برّے کو پکائیں جو آیا ہے۔ آمین۔ یہ درست ہے۔ پہلے، برّے کو پکائیں۔ اور پکانے کیلئے آپ کے پاس آگ ہونی چاہیے۔ اِسکو بُھوننا ضروری ہے۔ اوہ، میرے خُدایا، تب ہی لیزیز لگے گا۔ اِسے بُھونے، یہ ضرور سارا بھونا جانا چاہیے......

(65) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، میں ایک بڑی بھٹی، کے پاس کھڑا ہوا تھا، اور میں نے غور کیا کہ وہ آگ کسقدر گرم تھی، اور وہ پکاتی اور پکاتی جارہی تھی۔ اور جیسے ہی وہ گرم سے گرم ہوتی جارہی تھی، تو – تو اُس دھات سے، سونے سے، گندگی آلودگی اُوپر کی طرف آرہی تھی، اور اُنھوں نے بالائی کی طرح اُسے اُتار دِیا۔ اور اُنہوں نے اُس بھٹی میں آگ کو تھوڑا اور بڑھایا۔ اور جب وہ اور زیادہ گرم ہوا اور اُبلا، تو اُنھیں اُس میں سے، کچھ اور چیزیں مل گئیں، جیسے پائرائیٹ اور دوسری چیزیں۔

(66) پہلی چیز جو اُس دھات سے باہر آتی ہے وہ مٹی، یا گیلی مٹی کی طرح ہوتی ہے۔ اگلی چیز کچی دھات کی طرح ہوتی ہے، اوہ، ایسی چیز جو اچھی نہیں ہوتی ہے؛ اور کچھ چاندی، اور باقی ایسی چیزیں، باہر آتی ہیں، اور اِنھیں جھاگ کی طرح اُتار دِیا جاتا ہے۔ اور اسطرح، سلسلہ آگے بڑھتا جاتا ہے، اور آخری چیز جو اُس میں سے نکلتی ہے وہ پائرائیٹ یعنی سلفائیڈ کی ایک زرد چمکدار قسم ہوتی ہے۔ جو کہ دھوکا دینے والا سونا ہوتا ہے۔

(67) بحرحال، آپ جانتے ہیں لوگوں میں بہت سے کام ہیں جو ایک دوسرے کو دھوکا دینے کی کوشش کرتے ہیں تو یا آپ ایک مسیحی ہوتے ہیں، یا پھر شاید ایسا بننے کی اداکاری کرتے ہیں۔ سمجھے؟ لیکن آپکو صرف رُوحُ القُدس کو موقع دینے کی ضرورت ہے، تا کہ – تا کہ وہ آپ میں سے، تمام دھوکا دینے والا سونا باہر پھینک دے۔

(68) دھوکا دینے والا سونا، بہت سے لوگ مغرب کی طرف جاتے ہیں اور اُنھیں یہ مل جاتا ہے، اور وہ سوچتے ہیں، اوہ، اُنھیں سونے کی ایک کان مل گئی ہے۔ یہ سونے سے زیادہ چمکتا ہے۔ لیکن یہ نقلی سونا ہے، اس کی کوئی قدر نہیں ہے۔

(69) اور اب دیکھیں جب وہ اُس کو پکاتے ہیں، اور اُس پر سے جھاگ اُتارتے ہیں، اور اُسے پکاتے اور پکاتے رہتے ہیں، جب تک کہ وہ خالص سونا نہ بن جائے، اتنا پکاتے ہیں کہ پیچھے سو فیصد سونے کے علاوہ کچھ نہیں بچتا ہے۔

(70) اور اِسطرح سے خُدا اپنی کلیسیا میں کرتا ہے، اِس پر پاک رُوح کو اُنڈیلتا ہے، اور اِسے تب تک پکاتا ہے جب تک خُدا اِس میں سے ساری دُنیاداری، تمام اختلافات، اور خود غرضی، اور باقی چیزیں باہر نہیں پھینک دیتا، یہاں تک کہ وہ ہر فردِ واحد کو تب تک ابالتا رہتا ہے جب تک وہ خود اُسکے پاس نہ آجائے۔ آمین۔

(71) اب دیکھیں، پھر، آپ اِسے کھا سکتے ہیں۔ یہاں پر ایک اور خوبصورت سوچ ہے، جو گیارہویں آیت میں- میں ہے۔

اور تم اُسے اِس طرح کھانا؛ اپنی...... (اِسے سُنیں) ...... اپنی کمر باندھے،...... (مجھے یہ پسند ہے) ......اور اپنی جوتیاں پاؤں میں پہنے،......اور اپنی لاٹھی ہاتھ میں لیے ہوئے؛ تم اُسے جلدی کھانا؛ کیونکہ یہ فسح خُداوند کی ہے۔

(72) مجھے یہ بات پسند ہے۔ کھاتے ہوئے بھی، جانے کیلئے تیار رہو۔ یہ معاملہ ہے۔

(73) آئیں افسیوں میں چلتے ہیں، اور تقریباً افسیوں کا چھٹا باب نکالتے ہیں، اور یہاں دیکھتے ہیں کہ پولُس کلیسیا کی تیاری کے بارے میں کیا کہتا ہے؛ افسیوں کا چھٹا باب، چھٹے باب کی 14 وِیں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

پس سچائی سے، اپنی کمر کس کر،......اور راست بازی کا بکتر لگا کر؛

......اور پاؤں میں صلح کی خوشخبری کی تیاری کے جوتے پہن کر؛

اور اُن سب کے ساتھ، اِیمان کی سپر لگا کر قائم رہو، جس سے تم اُس شریر کے......سب جلتے ہوئے تیروں کو بجھا سکو۔

اور نجات کا خود، اور رُوح کی تلوار، جو خُدا کا کلام ہے لے لو:

(74) دیکھیں پولُس یہاں ایک شخص کو میدانِ جنگ کیلئے تیار کر رہا ہے، تا کہ آگے بڑھے۔

(75) خُدا نے، اسرائیل کی مخلصی کے، آغاز میں، خُدا نے کہا، ''اب، تمہیں آگے بڑھنے کیلئے تیار ہو جانا چاہیے۔ جب آپ خون کے نیچے آتے ہیں، تو اپنے جوتے پہن لیں۔ اپنی کمر کس لیں۔ اپنی لاٹھی اپنے ہاتھ میں پکڑ لیں اور بلاہٹ کیلئے تیار ہو جائیں۔'' میں یہ پسند کرتا ہوں۔

(76) اب ایک شخص، جب وہ مسیح میں آتا ہے، تو وہ اپنے صلح کی خوشخبری کے جوتے پہنتا ہے، تا کہ انجیل کی منادی کرے؛ اور نجات کا خود لیتا ہے؛ سچائی سے اپنی کمر کس لیتا ہے؛ راست بازی کا بکتر لگا لیتا ہے۔ یہاں ایک......

(77) اکثر، پُرانے وقتوں کے سپاہی، جب وہ جنگ کے یہ سب ہتھیار لے لیتے تھے، تو اُنکے پاس ایک بیلٹ ہوتا تھا۔ وہ اِسے پہن لیتے تھے، اور سپر، اُنکی کمر کسی رکھتی تھی، تا کہ دُشمن کے تیروں سے بچ سکیں۔ ہمارے لیے یہ کیسا حقیقی سبق ہے۔ اور جب-جب کمر ڈھیلی ہونے لگتی تھی، تو وہ نیچے ہوتے، اور سپر سامنے رکھتے تھے، وہ بیلٹ کو کھینچتے تھے، اور دوبارہ کھینچ کر کستے تھے۔

(78) آج کیلئے، یہ کیسی کامل تصویر ہے، اسلیئے جب بھی آپ محسوس کریں کہ آپ گر رہے ہیں، یا ابلیس کہے، ''اِسکا کوئی فائدہ نہیں ہے۔'' تو پھر نیچے جھک جائیں اور بیلٹ کو تھوڑا کس لیں: تلوار کو کھینچ کر تھوڑا اور مضبوطی سے ہاتھ میں پکڑ لیں، اور پھر حملہ کریں۔ مجھے یہ پسند ہے، بڑھنے کیلئے تیار رہیں۔

(79) اُس رات، ہر شخص جو اُس خون کے نیچے چل رہا تھا، اُسے حکم دِیا گیا تھا کہ وہیں رہے، تب تک باہر نہ جائے جب تک حکم نہ دِیا جائے، کہ آگے بڑھیں۔

(80) اور ہر وہ شخص جو خُدا کے رُوح سے پیدا ہوا ہے، اور مسیح میں آتا ہے، اُسکے پاس ہمیشہ کی زندگی ہے؛ وہ اپنا بکتر لگاتا ہے، اپنی سپر لیتا ہے، اور تیاری کر کے کھڑا ہوتا ہے، اور اُسے منع کیا جاتا ہے کہ جب تک آگے بڑھنے کا حکم نہ آئے باہر نہیں جانا ہے۔

(81) اوہ، کیا یہ شاندار بات نہیں ہے؟ اے سپاہیو، کیا آج رات، آپ خوش نہیں ہیں کہ آپ پوری تیاری کیساتھ کھڑے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(82) یہاں ٹیبر نیکل میں ایک پرستار تھا، اور ہمارا مرکزی گیت یہ تھا:

اے مسیحی سپاہیو، جنگ لگ چکی ہے،
جنگ میں سامنا کرنے کیلئے ہو جاؤ تیار،
رنگوں کی ندی میں، چمکتے بکتر کیساتھ،
آج جنگ ہے جھوٹ اور سچ کی:
جنگ لگ چکی ہے،مگر گھبرانا نہیں،
مضبوط رہو کیونکہ اُس نے بڑی قوت سے ہمیں تھام رکھا ہے؛
اگر خُدا ہمارے ساتھ ہے،تو اُسکا جھنڈا ہمارے اُوپر ہے،
تو ہم ضرور اُس آخری قدم پر فتح کا گیت گائیں گے۔

(83) اُن پُرانے مقدسین میں سے بہت سے قبروں میں جا چکے ہیں۔لیکن اِنہی دِنوں میں سے کسی ایک دِن، اُس نئی دُنیا میں، جب وہ وعدے کی سرزمین میں آئیں گے،تو صلیب کا جھنڈا ہمارے اُوپر ہوگا، اور ہم فتح کا گیت گا رہے ہونگے۔ جب ہم اُس رات شادی کی ضیافت میں، اُس میز، یعنی بڑے عظیم میز کے گرد بیٹھیں گے، جو شاید ایک ہزار میل لمبا ہوگا، اور خون سے دھلے ہوئے مُقدسین اُسکے گرد بیٹھے ہونگے۔اور میں چاہونگا میز کے گرد اُن میں سے ہر ایک سے ہاتھ ملاوں، آمین، اور چلاوں۔کیا آپ مجھے چلاتے ہوئے سُننا چاہتے ہیں؟ انتظار کریں جب تک میں وہاں نہیں چلا جاتا؛ مجھے دیکھتے رہیں۔اِس کام کیلئے، ابھی تک، میں کافی بڑا نہیں ہوں۔

لیکن، اب اِس مارچ پر، غور کریں۔تیار ہو جائیں۔ہم جا رہے ہیں۔

(84) اِس سے پہلے کہ ہم سبق پر واپس آئیں، یہاں ایک افسردہ تصویر ہے، جو یہاں 38 وِیں آیت میں ملتی ہے۔سُنیں۔

اور اُن کے ساتھ ایک ملی جُلی بھیڑ بھی گئی......

(85) اِسی جگہ اسرائیل نے ایک غلطی کی۔ مافوق الفطرت کام ہو چکا تھا۔ایک بغیر توبہ کی ہوئی بھیڑ نے ، مافوق الفطرت کام کی وجہ سے اُنکی پیروی کی ، اور آخر میں اُنکو مصیبت میں ڈال دِیا۔اور یہاں، ہم دھیان دینگے،تقریباً 42 وِیں اور 43 وِیں آیت پر۔خُداوند موسیٰ سے بات کر رہا تھا، اور، کہا، ”کوئی بیگانہ نہیں صرف وہی فسح کو...... وہی کھا سکتا ہے،“ بلکہ، ”صرف ختنہ شدہ کھائیں۔کوئی

اجنبی نہیں، کوئی پردیسی نہیں، کوئی بھی اُس میں سے کھانے نہ پائے سوائے اُن کے جو ختنہ شدہ ہیں۔''

(86) اور آج ہمارے لیے، اِس وقت کیسی بے حرمتی کی بات ہے، پیارے دوستو؛ جب کہ، کلیسیا میں، سب ہر ایک جو کلیسیا سے تعلق رکھتا ہے پاک عشا میں شریک ہوتا ہے۔ اور یہ غلط ہے۔ صرف وہ جو مخلصی پا چکے ہیں، صرف وہی سب اِس لائق ہیں۔

(87) یسعیاہ نے بیان کیا اور کہا، ''خُداوند کے سب دسترخوان قے اور گندگی سے بھرے ہیں۔'' کہا، ''میں کس کو دانش سکھاؤنگا؟ کیا اُن کو جن کا دودھ چھڑایا گیا جو چھاتیوں سے جُدا کیے گئے۔'' کہا، ''کیونکہ حکم پر حکم؛ قانون پر قانون ہے؛ تھوڑا یہاں، اور تھوڑا وہاں ہے۔'' ''اور جو بات اچھی ہے اُسے پکڑے رہو۔'' خُدا بات کر رہا ہے، یہ جانتے ہوئے کہ ہم کونسے وقت میں زندگی گزار رہے ہیں، اور کلیسیا کتنی سیاسی ہو چکی ہے، یہاں تک کہ وہ ہر ایک چیز کو، اور لوگوں کو، اندر آنے دیتے ہیں؛ کیونکہ اُنکے نام کلیسیا کی کتاب میں لکھے ہوئے ہیں، کیونکہ وہ ممبر ہیں، اور وہ پاک عشا لے سکتے ہیں۔

(88) اور بائبل کہتی ہے، ''وہ جو اِس کھانے اور پینے میں، نامناسب طور پر شامل ہوتا ہے، وہ خُداوند کے بدن اور خون کے بارے میں قصوروار ہے۔''

مُقدس یوحنا، 13 ویں باب، میں یسُوع کہتا ہے۔

(89) دوسرے کرنتھیوں گیارہویں باب میں، کئی سالوں بعد، پولُس کہتا ہے، کہ ''وہ جو نامناسب طور پر، اِس میں سے کھاتا اور پیتا ہے، وہ خُداوند کے بدن اور خون کے بارے میں قصوروار ہوگا۔ پس آدمی اپنے آپ کو آزمالے،'' اُس نے کہا، ''اِس سے پہلے کہ وہ شریک ہو۔'' میں حوالہ بیان کر رہا ہوں۔ یہ درست ہے۔ ''وہ جو نامناسب طور پر، اِس میں سے کھاتا اور پیتا ہے، اور خُداوند کے بدن کو نہیں پہچانتا، وہ اِس کھانے پینے سے سزا پائے گا۔ اِسی سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور بیمار ہیں، اور بہت سے سو بھی گئے۔'' پُر یقین ہو جائیں کہ آپ واقعی خُدا کیساتھ دُرست طور پر کھڑے ہیں۔

(90) یہاں اِسکا عکس ہے، کہ، ختنہ شدہ کے علاوہ کوئی نہیں لے سکتا! کوئی فرق نہیں پڑتا وہ کتنا وفادار تھا، اُس نے یہودی کلیسیا کی کتنی مدد کی تھی؛ اُسے تبدیل شدہ ہونا چاہیے تھا، ایک حقیقی ختنہ شدہ اِیماندار ہونا چاہیے تھا، اِس سے پہلے کہ وہ فسح کھاتا، یا پاک عشا میں شریک ہوتا۔ اوہ، آج ہم اُس

راستے سے کتنے دور ہو چکے ہیں!

(91) تو پھر، آئیں اب جلدی سے آگے بڑھتے ہیں۔ اور خُدا آج کی رات اُنھیں باہر لایا۔ اب ہم چودہویں باب کی تیرہویں آیت کو لیتے ہیں۔

(92) خُدا نے اُن کو آگ کا ستون دِیا تا کہ اُنکے آگے آگے چلے۔ آج رات، میرے خیال میں یہاں اِنکے پاس تصویر موجود ہے۔ اور میں یہ بات عزت کیساتھ کہتا ہوں۔ میری دیانتدار رائے کے مطابق، جبکہ آج رات ہم اِس گروہ میں موجود ہیں، میں اِیمان رکھتا ہوں کہ وہ آج رات ہمارے ساتھ ہے۔ وہی آگ کا ستون جس نے بنی اسرائیل کی رہنمائی کی تھی، ہمارے آگے چل رہا ہے، وہی نشان اور حیرت انگیز کام کر رہا ہے۔ اور یہاں کوئی بھی اُستاد، یا بائبل کا عالم، جانتا ہے کہ جس فرشتے نے بنی اسرائیل کی وعدے کی سرزمین تک رہنمائی کی اور اُنکے آگے آگے چلا، وہ عہد کا فرشتہ تھا، جو خود یسُوع مسیح تھا۔

(93) اور، آج بھی، ''یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے'' اور اِس گروہ کے آگے آگے چل رہا ہے جسکو آپ جنونی کہنا پسند کرتے ہیں، اگر آپ چاہتے ہیں تو کہیں۔ ٹھیک ہے۔ پس آگے بڑھتے رہیں، فتح سے فتح میں قیادت ہو رہی ہے! خُدا کی تعریف ہو!

(94) اُن دِنوں میں، اُن قوموں نے، اُن سے نفرت کی اور اُنھیں خوار کیا گیا اور رد کیا گیا، اور تمام قوموں نے اُنھیں اکیلا چھوڑ دِیا، اور ہر طرح کے ناموں سے پکارا۔

(95) پس آج بھی، ایک سچے اِیماندار کیساتھ ایسا ہی ہے۔ آپ جانتے ہیں، آپ، اپنے چرچ میں، جب آپ مسیح کیلئے کھڑے ہوتے ہیں اور سچائی بولتے ہیں، تو پوری کلیسیا کہتی ہے، ''اِسکی طرف دیکھو! اِس نے اپنا ذہنی توازن کھو دیا ہے۔ یہ پاگل ہو گیا ہے۔'' سمجھے؟

(96) اِس بات پر بالکل دھیان نہ دیں۔ اُسکی پیروی کریں۔ اب آپ پوری طرح بکتر بند ہیں۔ اور خون آپ کے آگے چل رہا ہے؛ پاک رُوح آپ کی قیادت کر رہا ہے۔ صرف آگے بڑھتے رہیں۔ کوئی آپ سے کیا کہتا ہے اِس بات پر بالکل دھیان نہ دیں۔ سیدھا کلوری کو دیکھیں، اور مارچ کرتے جائیں۔ کیسی خوبصورت مثال ہے!

(97) اب، وہ اُسکے وسیلے، باہر آ چکے تھے، اور اُسے حاصل کیا...... اور اب غور کریں، خون کا

کفارہ اُنھیں مصر سے باہر لایا، اب اُن کے پاس کچھ اور ہونا چاہیے تھا تاکہ وہ اُنھیں اُس سرزمین میں پہنچائے۔ ابھی تو اُنہوں نے بس ابتدا میں آغاز ہی کیا تھا۔ وہ ختنہ شدہ ہوکر، لہو کے نیچے آئے، اور باہر نکلے، مارچ کرنا جاری رکھا۔ اب وہ ایک مقام تک پہنچ چکے تھے۔ وہ اُس راہ پر جا رہے تھے، یہ جانتے ہوئے کہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو چکے ہیں؛ وہ جانتے تھے اُنکے پاس ابدی زندگی ہے۔

(98) مگر یہاں وہ، لوگ آ رہے تھے، اور مشکلات اُٹھ کھڑی ہوئیں۔ یہاں اُن کے پیچھے، فرعون کی فوج آ رہی تھی، تاکہ اُنھیں قابو کر لیں۔ پریشانیاں اُٹھ کھڑی ہوئیں تھی۔

(99) سنیں! ''خُدا ہماری پناہ اور قوت ہے، مصیبت میں مستعد مددگار۔'' اوہ، میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ یہ دیکھ رہے ہیں۔ سمجھے؟ یہ یہاں ہے۔ جانتے ہیں......لیکن، سنیں، اب تیرویں آیت۔

اور موسیٰ نے لوگوں سے کہا، تم ڈرو مت،......

(100) مجھے یہ پسند ہے۔ یسُوع جب مُردوں میں سے جی اُٹھا تھا، تو اُس کے الفاظ مسلسل یہی تھے، ''ڈرو مت۔''

(101) آج کلیسیا کیساتھ بھی یہی پریشانی ہے، موت سے خوفزدہ ہے کہ آپ ناکام ہو جائیں گے۔ جب آپ مسیح میں ہیں تو آپ کیسے ناکام ہو سکتے ہیں؟ آپ ناکام نہیں ہو سکتے ہیں۔ آپکے پاس ہمیشہ کی زندگی ہے۔ جہنم میں موجود ساری بدرُوحیں آپ کو نہیں ہلا سکتی ہیں۔ آپکے پاس ہمیشہ کی زندگی ہے۔ یسُوع نے ایسا کہا ہے۔ اسلیئے ناکامی سے نہ ڈریں۔

(102) آپ کہتے ہیں، ''بھئی، میں اسلیئے ڈرتا ہوں کہ میں جنونی ہو جاؤں گا۔'' میں تو چاہوں گا کہ تھوڑا جنونی ہو جاؤں بجائے اِس کے کہ میں بس بیٹھا رہوں اور کچھ نہ کروں۔ میں یقیناً چاہوں گا۔ ایک آدمی کچھ کرنے جا رہا تھا......

(103) یہاں بیلارڈ کے بارے میں بتایا گیا تھا، کہ ایک شخص اُسکے پاس نوکری کیلیئے آیا تھا، اور اُس نے کہا، ''یہاں اپنے نام کے دستخط کرو۔'' دستخط کرنے کیلیئے، اُس نے اپنی قلم اُٹھائی۔ اُس نے کہا، ''اِس پر تمہارا ربڑ کہاں ہے؟''

کہا، ''میں یہاں کوئی......غلطیاں نہیں کر رہا ہوں۔''

اُس نے کہا، ''میں تمہیں استعمال نہیں کر سکتا؛ تم کچھ بھی نہیں کرو گے۔''

(104) یہ ٹھیک بات ہے۔آپ کوئی غلطی نہیں کرتے ،تو پھر آپ- آپ کچھ بھی نہیں کر رہے ہیں۔ بھائی، آؤ چلیں۔ اُٹھیں اور آگے بڑھیں۔ میں وہاں لونگ فیلو کو پسند کرتا ہوں:

غمزدہ تعداد، مجھے نہ بتاؤ،
زندگی ایک خالی خواب ہے!
اور سونے والوں کی جانیں مُردہ ہیں،
اور چیزیں ویسی نہیں ہیں جیسی وہ دِکھائی دیتی ہیں۔
کہا، ہاں، زندگی حقیقی ہے! اور زندگی بیعانہ ہے!
اور قبر اِس کا مقصود نہیں ہے؛
تُو خاک ہے، اور خاک میں لوٹتا ہے،
یہ سول کیلئے نہیں کہا گیا تھا۔
آئیں اُٹھ کھڑے ہوں اور کچھ کریں،
کسی بھی جنگ کو دِل سے کریں؛
نہ کہ گونگے ،مویشیوں کی طرح ہوں!
بلکہ بہادر ہوں!

(105) لوگوں کا انتظار نہ کریں کہ آپکو مسیح کی جانب راغب کریں۔ایک مرد یا ایک عورت کی مانند کھڑے ہوں، اور اُسے قبول کریں، اور فتح میں چلتے ہوئے آگے بڑھیں۔آمین۔ مضبوط اور تیار سپاہی، یہی کچھ خُدا چاہتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ، آپ کا وزن ایک سو پانچ پاونڈ بھی نہ ہو، لیکن بھائی، اگر آپ خُدا کو اُسکے اپنے طریقے سے کرنے دیں گے، تو آپ اب بھی سُرخ رو ہو سکتے ہیں، اور قوت سے بھر سکتے ہیں۔ میں نے ایسے آدمی بھی دیکھے ہیں جن کا وزن دوسو پاونڈ ہے، لیکن اُن میں آدمی جیسی ایک اکائی بھی نہیں ہے۔ یہ سچ ہے۔ٹھیک ہے۔ دھیان دیں۔

......موسیٰ نے لوگوں سے کہا، ڈرو......مت، چُپ چاپ کھڑے ہوکر، خُداوند کی نجات کے کام کو دیکھو،......

(106) یہ اچھا ہے۔بس آگے بڑھتے رہیں۔کسی بھی چیز سے نہ ڈریں۔اگر آپ نے مسیح کو

بحثیت اپنا نجات دہندہ قبول کیا ہے،تو آگے بڑھتے رہیں۔

(107) ''بھائی برنہم ، میں رُوحُ القُدس کا بپتسمہ چاہتا ہوں۔تو آگے بڑھنا جاری رکھیں۔اور ڈریں مت۔

(108) آپ کہتے ہیں،''بھائی برنہم ،اب میں بیمار ہوں۔میں مزید آگے نہیں بڑھ سکتا۔'' فکر نہ کریں۔بس آگے بڑھتے جائیں؛ہمارے خُداوند کے نجات کے کام کو دیکھیں!اِسے قبول کریں۔ بس آگے بڑھیں۔

(109) ''یہ کیسے ہونے جا رہا ہے؟ڈاکٹر نے مجھے جواب دے دیا ہے۔''اب،اُس شخص سے جتنا اچھا ہو سکتا تھا اُس نے کیا ہے،لیکن خُدا نے اپنا اچھا ابھی تک نہیں کیا ہے۔یہ سچ ہے۔

(110) صرف ایک لمحے کیلئے،اب اُسے سنیں۔ٹھیک ہے۔

......خُداوند،آج تمہیں وہ دکھائیگا؛ کیونکہ جن مصریوں کو(جو بیگار لینے والے،حقیقت- ...... میں مصیبت دینے والے تھے)......

(111) کہتے ہیں،''بھائی برنہم ،کاش میں سگریٹ پینا چھوڑ سکتا! کاش میں شراب پینا چھوڑ سکتا! کاش میں چوری چکاری چھوڑ سکتا! کاش میں اپنا یہ، وہ، یا دوسرا کام چھوڑ سکتا۔''اب پریشان نہ ہوں۔صرف آگے بڑھتے جائیں۔باقی سب چیزوں کی فکر خُدا کریگا۔

(112) ''کاش میں جانتا کہ میں یہ کر سکتا ہوں،تو بھائی برنہم ، میں مسیح کو ابھی قبول کر لیتا۔'' آپ اِس بات سے پریشان نہ ہوں۔آگے بڑھیں۔بس بڑھتے رہیں۔آپ خُداوند کی نجات کے کام کو دیکھ لیں گے!

......کیونکہ جن مصریوں کو تم آج دیکھتے ہو،اُن کو پھر کبھی ابد تک نہ دیکھو گے۔(آمین۔کچھ لمحے بعد، یہ طے ہو جائے گا۔)

خُداوند تمہاری طرف سے جنگ کریگا،اور تم......تم خاموش رہو۔

اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا،تُو کیوں مجھ سے فریاد کر رہا ہے؟

بنی سرائیل سے کہہ،کہ وہ آگے بڑھیں:(مجھے یہ پسند ہے۔)

(113) یہ کہنے کی کوشش نہ کریں،لوگ کہتے ہیں،''بھئی، میں دس سال سے،کلیسیا میں ہوں،

میں بڑا اچھا وفادار رکن رہا ہوں۔'' یہ اچھا ہے، میں اِس کو سراہتا ہوں۔لیکن آئیں آج رات، آگے بڑھیں۔خُدا آگے بڑھ رہا ہے۔آج لوگ، یہاں سے، واپس مڑ جاتے ہیں، وہ کہتے ہیں،'' بھئی، اب دیکھیں......''

(114) سائنس، ایک سو پچاس برس پہلے: فرانس میں سائنس موجود تھی، اور کہا گیا تھا،'' اگر کوئی شخص تیس میل فی گھنٹہ کی خطرناک رفتار سے چلتا جائے، تو کششِ ثقل اُسکو زمین پر سے اُٹھا لے گی، اور وہ چلا جائے گا۔'' آہ! تیس میل فی گھنٹہ؟ انسان اب تقریباً سولہ سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتا جا رہا ہے۔آپ نے کبھی نہیں سنا ہوگا کہ سائنس نے اُس شخص کا دوبارہ حوالہ بھی دیا ہو۔وہ اپنے وقت میں ٹھیک تھا، لیکن یہ دوسرے وقت میں رہ رہے ہیں۔یہ ٹھیک بات ہے۔

(115) لیکن، ہم منادلوگ، اوہ، نہیں۔'' الٰہی شفا؟ اب مجھے دیکھنے دیں کہ مقدّس موڈی، فینی، نوکس، کیلون، اور ان میں سے باقیوں نے اِس کے بارے میں کیا کہا۔'' وہ اپنے دِنوں میں ٹھیک تھے۔لیکن ہم آگے بڑھ رہے ہیں، آگے جا رہے ہیں۔ہمارے پاس کچھ اور ہے۔

(116) یسُوع نے، بیج بونے والے کی تمثیل میں کہا، جب بیج بونے والا گیا اور بیج بویا۔اور کچھ ......اور دشمن آیا اور اُس نے گیہوں میں کچھ کڑوے دانے بو دیئے۔اُس نے کہا،'' انھیں ایک ساتھ بڑھنے دو۔''

(117) آپ ہمیشہ اِس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ دُنیا کتنی خراب ہوتی جا رہی ہے، لیکن آپ اِس چیز کو دیکھنے میں ناکام ہیں کہ کلیسیا، ٹھیک اِسی وقت میں کتنی طاقت ور ہوتی جا رہی ہے۔یہ اُٹھ رہی ہے، اور میدان میں کھڑی ہو رہی ہے۔اوہ، یہ چھوٹا گلہ ہے، لیکن، بھائی، خُدا اس کیساتھ ہے۔اور یہ فتح حاصل کرنے جا رہی ہے بالکل ویسے ہی جیسے مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا تھا۔آمین۔ خُدا کی کلیسیا کبھی ناکام نہیں ہوگی۔'' عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہیں آئیں گے۔'' دِکھایا گیا ہے کہ وہ اِس کے مخالف ہونگے، لیکن وہ غالب نہیں آسکتے۔کلیسیا یسُوع مسیح کے لہو کے ذریعے، فتح کے مارچ کے ساتھ، فتح حاصل کرنے جا رہی ہے۔میں اِسکے بارے میں مثبت ہوں، کہ خُدا کی کلیسیا بغیر داغ، دھبے، اور جھری کے ہوگی۔آمین۔میں اِس کے بارے میں نہایت خوش ہوں۔

(118) اب دیکھیں،'' میں اُس کلیسیا میں ہوں۔'' آمین۔ بھائی برنہم، آپ اُس میں کیسے

داخل ہوئے، خط کے وسیلے؟'' نہیں۔'' آپ اُس میں کیسے داخل ہوئے؟'' جنم لینے کے وسیلے: اُس میں جنم لیں!

(119) میں برنہم گھرانے میں ہوں، اور اِس آنے والے اپریل کی چھ تاریخ کو، میں پینتالیس برس کا ہو جاؤں گا، اور اُنھوں نے مجھے اِس گھرانے میں شامل ہونے کیلئے کبھی نہیں کہا۔ میں ایک برنہم پیدا ہوا تھا۔ میں ہمیشہ ایک برنہم رہوں گا۔

(120) یسُوع مسیح میں، مَیں ایک مسیحی پیدا ہوا ہوں۔ میں مسیحی رہونگا، کیونکہ خُدا نے، چناؤ کے وسیلہ یہ مقرر کیا ہے۔ اُس نے ہمیں، اپنے پیارے بیٹے کے فضل کے ذریعے بلایا ہے۔ ہم نے اُسے قبول کرنے کے وسیلے ابدی زندگی پائی ہے۔'' کیا ہاتھ ملانے کے ذریعے''؟ کیا ممبر شپ کے ذریعے''؟ کیا خط کے ذریعے''؟'' بلکہ ایک ہی روح کے وسیلہ ہم سب نے اُس بدن، یعنی یسُوع مسیح میں بپتسمہ لیا ہے،'' اور اُس کی بادشاہی کے شہری بن گئے ہیں۔

(121) آج جب میں دُعا کر رہا تھا، تو میں سوچ رہا تھا، کہ یہ کیسا دِن ہے جس کا ہمیں جواب دینا پڑیگا۔ مجھے اُس نسل کیلئے جو مجھ سے پہلے تھی جواب دینا نہیں پڑیگا، نہ اُس نسل کیلئے جو میرے بعد ہوگی۔ لیکن، روزِ عدالت، مجھے اِس نسل کے ساتھ کھڑا ہونا ہے۔ اور میں نے کہا،'' وہاں دیکھیں، ایک عورت کی تصویر، بئیر پیتے ہوئے موجود ہے، اور کچھ اور بھی ہے، اور کہا گیا ہے کہ وہ بیدم ہو رہی ہے،'' یا کچھ اور ہے۔'' میں نے کہا،'' ہاں، زندگی، مختصر ہے۔'' ٹھیک ہے۔ آپ اِس مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ میں نے کہا،'' کتنی بدنامی ہے!''

(122) '' ساری تبلیغ کیساتھ،'' میں نے کہا،'' کبھی کبھی ایسا معلوم ہوتا ہے،'' میں نے اپنی بیوی کو بتایا، میں نے کہا،'' کبھی کبھی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اِس سے کوئی بھلائی پیدا نہیں ہونے والی۔ لیکن جو بھی ہو، مجھے خبردار کرنا ہے، اِس سے قطع نظر کہ لوگ اِسکے بارے کیا کہتے ہیں۔ بحر حال، مجھے انجیل کی منادی کرنی ہے، اور یسُوع مسیح کی قدرت اور جی اُٹھنے کی گواہی دینی ہے۔ لوگ اسے چھوڑتے ہیں تو چھوڑیں، اور مُنہ موڑتے ہیں تو موڑیں؛ اِس کیلئے عدالت کے روز خُدا ان کا نصاف کریگا۔ میں انجیل کی منادی کا ذمہ دار ہوں، اور دوسرے خادم بھی، جو انجیل کی منادی کرتے ہیں۔

(123) اب، مجھے اِس بات سے محبت ہے،'' دھیاں دیں،'' اب آگے بڑھو،'' اور تم خُدا کا جلال

دیکھو گے۔مگر،اب سنیں،سولہ آیت۔ہم یہ پڑھتے ہیں۔

اور......لاٹھی اُٹھا،......

(124) ''لاٹھی،'' وہ لاٹھی انصاف کی لاٹھی تھی۔اب، وہ موسیٰ کی لاٹھی نہیں تھی۔وہ خُدا کی لاٹھی تھی۔اگر آپ دھیان دیں، موسیٰ، اُس نے اُس لاٹھی کو پکڑا، اُس نے اُسکو اِس طرح پکڑا، اور جوئیں آ گئیں۔اُس نے اُسے پانی پر بڑھایا، اور وہ خون بن گیا۔وہ خُدا کی عدالت کی لاٹھی تھی۔اور اُسی لاٹھی سے ......اِس بات کو پکڑیں! اُسی لاٹھی سے اُس نے چٹان کو مارا تھا؛ اور چٹان کی ایک طرف دراڑ آ گئی، اور چٹان سے پانی بہہ نکلا۔

(125) اب دیکھیں، وہ چٹان مسیح تھا، اور وہ خُدا کی عدالت تھی۔''جس روز تُو نے کھایا، اُس روز تُو مرا۔'' مسیح کلوری پر موا، اور اُس کڑواہٹ، اور اذیت ناک موت کی قیمت چکائی۔کوئی آدمی، کبھی یہ وضاحت نہ کر سکا کہ یہ کیا تھا، نہ کبھی کر سکے گا۔وہاں خُدا نے ساری الٰہی عدالت اُس پر ڈال دی، اور اُس کی پسلی میں مارا گیا، جبکہ اُس کی پسلی سے پانی خون اور روح نکلا، جو ہمارے چھٹکارے کیلئے تھا۔

(126) کیسے لوگوں نے اُس کی تصویر کو، صلیب پر ننگا، کبھی کبھی، تو اُس کے گرد کپڑا لپیٹ دیا، یا کچھ اور لپیٹ دیا جاتا ہے۔یہ ایسا نہیں ہے۔اُنھوں نے اُس آدمی کو، ہر ناجائز، اور بیہودہ چیز سے نوازا تھا جو وہ کر سکتے تھے؛ اور اُسکے ساتھ ایسا ہوا۔وہ وہاں تھا، جو دُنیا کا سب سے زیادہ بلند و بالا اور پیارا تھا، جو کبھی تھا یا کبھی ہو گا۔اور تب صلیب پر، اُسے ننگا، لٹکا دیا گیا تھا؛ گھایل کیا گیا تھا، پیٹا گیا تھا، لہولہان کیا گیا تھا؛ اُس کے چہرے سے تمسخر کے تھوک کی رالیں لٹک رہی تھیں؛ اور تمسخری کانٹوں کا تاج اُسکے سر پر رکھا تھا۔اور اُسی مقام پر وہ موت، جہنم، گناہ، بیماریوں، اور قبر پر فاتح ہوا، اور ہم سب کیلئے قیمت چکائی۔

(127) اکثر، یا بعض اوقات یہ کہا جاتا ہے، ''وہاں پر اُس نے موت کا ڈنک توڑ دیا تھا۔'' جیسا پولُس نے کہا، ''اے موت، تیرا ڈنک کہاں رہا؟''

(128) مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ بہت سے کیڑے ہیں، جیسے شہد کی مکھیاں اور دوسرے کیڑے ہیں، اِنکے اندر ڈنک ہوتا ہے، اور یہ، زہریلے ہوتے ہیں۔لیکن جب وہ ایک بار اپنا ڈنک مار دیتے ہیں، تو پھر وہ اپنا ڈنک کھو دیتے ہیں۔

(129)ایک وقت تھا، موت میں بھی اُس کا ڈنک موجود تھا؛ لیکن کلوری پر، مسیح نے، موت کا ڈنک نکال دیا ہے۔ ہللّلُو یاہ! اوہ، جب میں اِسکے بارے میں سوچتا ہوں! اُس نے موت کا، ڈنگ میرے اور آپ کیلئے نکال دیا ہے، بلکہ موت کا سارا ڈنک نکال دیا ہے۔

(130) پولُس نے کہا، جب وہ اُس کا سر، روم کی قید میں کاٹنے لگے، اُس نے کہا،''اے موت تیرا ڈنک کہاں رہا؟'' واپس کلوری کی طرف اشارہ کیا، اور یہ وہی جگہ ہے جہاں موت کا ڈنک نکالا گیا تھا۔''اے قبر، تیری فتح کہاں رہی؟'' اُس نے کہا،''مگر خُدا کا شکر ہے، جو ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلہ ہم کو فتح بخشتا ہے۔'' آمین۔ ٹھیک ہے۔

......لاٹھی اُٹھا (عدالت)، اور اپنا ہاتھ......سمندر کے- کے اُوپر بڑھا، اور اُسے دو حصے کر: اور بنی اسرائیل سمندر کے بیچ میں سے خشک زمین پر چل کر نکل جائیں گے۔

اور دیکھ، میں، مصریوں کے دِل سخت کر دونگا، اور وہ اُن کا پیچھا کریں گے: اور میں فرعون، اور اُس کی سپاہ، اور اُس کے رتھوں، اور سواروں پر ممتاز ہوں گا۔

اور جب میں فرعون، اور اُس کے رتھوں، اور سواروں پر ممتاز ہو جاؤں گا، تو مصری جان لیں گے کہ میں ہی خُداوند ہوں۔

اور خُدا کا فرشتہ،......

(131) سنیں! اب وہ لگا میں کس لیتا ہے۔''اور خُدا کا فرشتہ، جو اسرائیلی لشکر کے آگے آگے چلا کرتا تھا،'' وہ اب بھی یہاں موجود ہے۔

......اور خُدا کا فرشتہ، جو اسرائیلی لشکر کے آگے آگے چلا کرتا تھا، جا کر اُنکے پیچھے ہو گیا؛ اور بادل کا وہ ستون اُنکے سامنے سے ہٹ کر، اُنکے پیچھے جا ٹھہرا: (یعنی، یہاں سے جا کر، وہاں پیچھے کھڑا ہو گیا؛ اور مصیبت کے وقت بیچ میں کھڑا ہو گیا۔)

(132) جب پریشانی آپکے سامنے آتی ہے، اور ہر طرف سے بیماری، اور مصیبت گھیر لیتی ہے، تو خُدا کا فرشتہ آموجود ہوتا ہے، اور آپکے اور بیماری کے درمیان کھڑا ہو جاتا ہے، اور راستے میں آموجود ہوتا ہے، اور چیلنج کرتا ہے کہ آپ خُدا کا کلام لیں۔

(133) خُدا نے بنی اسرائیل سے وعدہ کیا تھا، کہ وہ اُس ملک میں جائیں گے۔ ممکن ہے، وہاں

ایک ملین، آدمی، چلے آرہے تھے، جیسے جانوروں کا جھنڈ ہوتا ہے، تاکہ اُن کا پیچھا کریں اور اُن کو گرا دیں، اور اُن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیں۔ لیکن خُداوند کا فرشتہ، جو اُنکو وعدہ کی سرزمین میں لیکر جارہا تھا، لشکر میں سے اُٹھا اور جا کر خطرے اور اُن کے بیچ میں کھڑا ہو گیا۔

(134) ہللّویاہ! وہ اب بھی ایسا ہی کرتا ہے۔ وہ راستہ نکالے گا۔ اوہ، میں اُس سے اِس بات کیلئے محبت کرتا ہوں، کیا آپ نہیں کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] وہ اب بھی یہاں پر بیٹھے ہوئے ہر بیمار شخص کیلئے راستہ بنائیگا۔ اُس نے پہلے ہی راستہ بنا دیا ہے، اور وہ آپ کے اور مصیبت کے بیچ میں کھڑا ہو گیا ہے۔

(135) اور میں جانتا ہوں کہ وہ اِس لمحے بھی یہاں پر موجود ہے۔ اگر آپ چاہیں تو آپ مجھے جنونی کہہ سکتے ہیں؛ جو آپ کہتے ہیں میں اُس بات کا ذمہ دار نہیں ہوں۔ لیکن خُدا کے سامنے، میں اُس بات کا ذمہ دار ہوں جو میں کہتا ہوں۔ مگر وہ جس نے بنی اسرائیل کی رہنمائی کی، اگر میں نے اِس کا ٹھیک اندازہ لگایا ہے، تو وہ روشنی جو آپ آج رات دیکھ رہے ہیں، یا آپ نے اُس تصویر پر دیکھی ہے۔ میرا خیال ہے کہ آج رات اُنھوں نے اسے باہر لٹکا دیا ہے۔ وہی خُدا کا فرشتہ ٹھیک اِس لمحے اِس عمارت میں موجود ہے، تاکہ وہی کرے جو یسُوع نے اُس وقت کیا تھا۔ وہ یہاں تصدیق کرنے کیلئے ہے۔ بالکل جیسے اُس نے تب کیا، وہ اب بھی یہاں موجود ہے، اور ہمیشہ یکساں رہے گا۔ خُدا کا فرشتہ، آگے بڑھ کر ہمارے اور بیماری کے بیچ کھڑا ہے، ہمارے اور موت کے درمیان کھڑا ہے۔

(136) کوئی حیرانگی نہیں ہے کہ داؤد نے کہا، ''ہاں، خواہ موت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گزر ہو، میں کسی بلا سے نہ ڈروں گا: کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے۔'' یقیناً۔

(137) وہاں کھڑا ہو گیا، خُدا کا فرشتہ بنی اسرائیل کے لشکر کے سامنے گیا، اور ہٹ گیا، اور جا کر اُن کے اور دشمن کے بیچ میں کھڑا ہو گیا۔

(138) اور آج رات، خُدا کا فرشتہ یہاں، دشمن اور ہر ایک فرد کے درمیان کھڑا ہوا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ میں کیا کہہ رہا ہوں۔ میں جانتا ہوں، جبکہ آج رات میں لوگوں کے اِس چھوٹے سے گروہ کے سامنے، یہاں پلیٹ فارم پر کھڑا ہوا ہوں، میں جانتا ہوں کہ خُدا نیچے آ گیا ہے، جلال سے نیچے آ گیا ہے، اور ٹھیک اِس لمحے اِس عمارت میں کھڑا ہوا ہے۔ اگر آپ صرف خُدا کے کلام پر آگے بڑھنے

کی ہمت کریں، اور دیکھیں کہ کیا وہ آپ کے سامنے نہیں بڑھتا۔ دھیان دیں۔

(139) اور وہ مصریوں اور لشکر کے بیچ میں آ گیا۔ وہ آپ اور آپکی بیماری کے بیچ میں آ رہا ہے۔ وہ ٹھیک اِس لمحے، آپ اور آپ کے گناہوں کے بیچ میں کھڑا ہوا ہے۔ کیونکہ؟ ہم کلیسیا کے خروج میں ہیں۔ مصر ہمیشہ دُنیا کی علامت ہے، اور جب اسرائیل اُس میں سے نکل آیا...... یا درکھیں، وہ وہاں کلیسیا کے رکن تھے۔ لیکن لہو اور کفارہ دیئے جانے کے بعد، وہ خُدا کے ختنہ شدہ لوگ بن گئے تھے۔

(140) اور آج، ختنہ، رُوحُ القُدس کا بپتسمہ ہے۔ ''سب''، ''سِتِفنس نے کہا،'' تم سب دِل اور کان کے نامختون ہو، کیوں تم ہر وقت رُوحُ القُدس کی مخالفت کرتے ہو؟ جیسے تمہارے باپ دادا کرتے تھے، ویسے ہی تم بھی کرتے ہو۔'' رُوحُ القُدس دِل کا ختنہ کرتا ہے، اور دُنیا کی ساری چیزیں کاٹ دیتا ہے۔ اِسے پرانے طرز کی پاکیزہ کلیسیا نے جی کر دِکھایا، اور اِسی طرح عمل کیا تھا، اور اِسی طرح زندگی گزاری تھی۔ لیکن، آج یہ باقی دُنیا کی طرح ہے۔ یہ شرمندگی کی بات ہے۔ کیونکہ ہم نے سلاخیں لگا دی ہیں۔

(141) بزرگ بھائی سپرجن کہا کرتے تھے، جو ایک پرانے میتھوڈسٹ مناد تھے اور میرے دوست تھے، وہ ایک گیت گایا کرتا تھے۔

ہم نے باڑ لگا دی ہے، ہم نے باڑ لگا دی ہے،
ہم نے گناہ سے سمجھوتہ کر لیا ہے۔
ہم نے باڑ لگا دی ہے، اور بھیڑیں باہر نکل گئی ہیں۔
اور بکریاں اندر آ گئی ہیں؟

(142) کیونکہ آپ نے باڑ لگا دی ہے! یہی بات ہے۔ آپ نے مسیحی زندگی کے معیار کو گرا دیا ہے، کیونکہ سیمنریوں سے کچھ مناد نکل کر آ رہے ہیں اور سچائی سے سمجھوتہ کرنے کیلئے اُنھیں باہر بھیج دیا گیا ہے۔ لیکن رُوحُ االقُدس ہمیشہ سے موجود ہے تا کہ گناہ کو رد کرے، اور آج رات بھی وہ ایماندار اور دُنیا کی چیزوں کے درمیان کھڑا ہوا ہے۔ آمین۔

اور یوں وہ مصریوں کے لشکر اور اسرائیلی لشکر کے بیچ میں ہو گیا؛ سو وہاں بادل بھی تھا اور اندھیرا بھی تھا، تو بھی رات کو اُس سے روشنی رہی: پس وہ رات بھر ایک دوسرے کے پاس نہیں آئے۔

(143) دیکھیں، یہ چیز ایمانداروں کے جھنڈ کو دی گئی تھی، یعنی روشنی، جو اُنکو اندھا کر رہی تھی۔

(144) ٹھیک ہے، اپنی جھٹکا برداشت کرنے والی جیکٹ کو پہن لیں۔ یہ یہاں آتی ہے۔ دیکھیں، ہر انسان جو روشنی کو رد کرتا ہے اندھا ہو کر چلتا ہے اور تاریکی میں چلتا ہے کیونکہ آپ روشنی کو قبول نہیں کرتے ہیں۔ آمین۔ خُدا خادموں کو انجیل کی منادی کرنے کیلئے بھیجتا ہے۔ وہ انسانوں کے درمیان معجزات اور نشانات بھیجتا ہے، تاکہ اِسے سچ ثابت کرے؛ مگر انسان اِسے رد کرتے ہیں، پھر آپ کیلئے تاریکی کے سوا اور کچھ نہیں بچتا ہے۔ میرے بھائی، جب تک روشنی چمک رہی ہے روشنی میں چلتے رہیں۔ روشنی کو قبول کریں۔ مسیح روشنی ہے۔ وہ آپ کیلئے روشنی لیکر آیا ہے۔ مگر جنھوں نے روشنی کو رد کر دیا ہے اُنھوں نے تاریکی کو قبول کر لیا ہے۔ اور آج رات بھی، ہر مرد اور عورت، جو بھی روشنی کو رد کرتا ہے، وہ تاریکی میں چلتا ہے، اور نہیں جانتا کہ کہاں جا رہا ہے۔ وہ لوگوں میں تو بڑا مشہور، اور اچھا ہو سکتا ہے، مگر میں سوچتا ہوں وہ خُدا کی حضوری میں کیسے کھڑا ہو سکتا ہے۔

(145) اِس پر دھیان دیں! یہاں کتنی شاندار چیز ہے۔ وہ ایک کیلئے تو روشنی تھا، اور دوسرے کیلئے تاریکی تھا۔ پھر، موسیٰ کے دُعا کرنے کے بعد، وہ اسرائیلی، سکون سے لیٹ گئے۔ اب دیکھیں۔

پھر موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اُوپر بڑھایا؛ اور خُداوند نے رات بھر تُند پُوربی آندھی چلا کر سمندر کو پیچھے ہٹا کر، اُسے خشک زمین بنا دیا، اور پانی دو حصے ہو گیا۔

اور بنی اسرائیل سمندر کے بیچ میں سے خشک زمین پر چل کر نکل گئے:......

(146) اگر آپ دھیان دیں، تو جب بنی اسرائیل، جو تاریکی سے نکل کر آئے تھے اور روشنی کو قبول کر لیا تھا، جب اُن پر مصیبت آئی، تو روشنی واپس پیچھے گھوم کر چلی گئی۔ اور وہ ساری رات سوئے رہے۔ اور جب وہ سو رہے تھے، تو خُدا آندھی کو بھیج رہا تھا جو سمندر کے آر پار چل رہی تھی، اور بچنے کیلئے راستہ بنا رہی تھی۔

(147) برسے کیلئے ہللّویاہ! آج رات، میں نہایت خوش ہوں کہ میں رُوح القُدس سے بھرا ہوا ہوں۔ جبکہ ہم سو رہے ہیں، شادمان ہو رہے ہیں، خُدا کے وعدہ میں سکون کر رہے ہیں!

(148) خُدا نے اُن سے وعدہ کیا تھا، تاکہ بچنے کیلئے راستہ بنائے۔ اور جبکہ وہ اُس وعدہ پر آرام کر رہے تھے، تو خُدا اُن کے سامنے، نیچے اُتر آیا تھا، اور راستہ بنا رہا تھا۔

(149) ہر مرد اور عورت، جو آج رات، یسُوع مسیح کو ان میدانوں میں قبول کریگا؛ تو رُوحُ القُدس موجود ہے، جبکہ آپ سو رہے ہیں، جبکہ آپ اُسکے وعدے میں آرام کر رہے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ اپاہج ہیں؛ ہوسکتا ہے کہ آپ اندھے ہیں؛ ہوسکتا ہے کہ آپ سن نہیں سکتے ہیں؛ ہوسکتا ہے کہ آپ دیکھ نہیں سکتے ہیں؛ ہوسکتا ہے کہ آپ بیمار ہیں؛ دِل کا مرض ہے، کینسر ہے، مر رہے ہیں، یا کچھ اور ہے۔ آج رات، روشنی کو قبول کریں، اور اُس میں آرام کریں۔

(150) اور آندھی، جیسے پنتی کوست کے دِن زور کی آندھی آئی، اُسی میں سے ہوتی ہوئی چلے گی اور آپ کیلئے ایک راستہ کھول دے گی، ہلّلُو یاہ، تاکہ آپ اُس بیماری کی وادی میں سے ہو کر نکل جائیں، اور ٹھیک واپس دوبارہ صحت کی سرزمین میں پہنچ جائیں۔ آپ اُس سرد مہر، رسمی، اور خراب، اور مختلف مذہبوں کی سرزمین سے نکل جائیں گے؛ اور رُوحُ القُدس سے بھر کر، خوشی، اور شادمانی سے، دِل کا سکون حاصل کرینگے۔

(151) خُدا اپنی طاقت دِکھاتا ہے، اور اُسے دِکھا رہا تھا۔ میں معذرت چاہتا ہوں، میں بڑے زور سے بول رہا ہوں۔ طاقت کے ذریعے چھٹکارے کو دِکھا رہا تھا۔ ایک چیز پر، اُس نے وہاں پیچھے لہو دِکھایا تھا۔ یہاں چھٹکارے میں، اُس نے اپنی طاقت کو، اپنے لہو کے وسیلہ دِکھایا۔ موت سے بچنے کیلئے اُس نے اپنی طاقت، لہو کے ذریعے دِکھائی۔ اُس نے اپنی طاقت بچ نکلنے کا راستہ بنانے کے ذریعے دِکھائی، اور طاقت کے ذریعے چھٹکارا دیا۔

(152) اور، آج، آپ لوگ جنھوں نے قبول کرلیا ہے، آمین، آپ جنھوں نے یسُوع مسیح کے لہو کو قبول کرلیا ہے، تاکہ آپکو گناہ سے پاک کرے، رُوحُ القُدس کی طاقت آپ کو پاک رُوح کے بپتسمے تک لیکر جانے کیلئے یہاں موجود ہے۔ خُدا کی طاقت آپ کو بیماری سے صحت میں تبدیل کرنے کیلئے موجود ہے۔ خُدا، اپنی کلیسیا کے خروج میں، جنبش کر رہا ہے! وہ اپنی پوری بلوغت میں آرہی ہے، جہاں خُدا کچھ دیر بعد، اپنے دانے کو، کھتے میں جمع کریگا۔ کمال ہے، تاریکی میں سے، شاندار روشنی میں آرہے ہیں! ہم اُس سے کتنی محبت رکھتے ہیں! میں بہت رکھتا ہوں! آج رات، میری جان کیلئے یہ کیا معنی رکھتا ہے! دوستو، آپ سنیں......

(153) آج میں ایک شخص سے بات کر رہا تھا، وہ مجھے تب ملا جب میں باہر تھا۔ اور اُس نے کہا،

’’میں لوگوں کو یہ بتانے کی کوشش کر رہا ہوں۔‘‘ کہا، ’’بلی، میں بہت بدل گیا ہوں، اُس وقت تم محض ایک لڑکے تھے۔‘‘ کہا، ’’تم آئے تھے اور مجھے، میری بزنس والی جگہ پر بتایا تھا، کہ مجھے خُدا کیساتھ درست ہو جانا چاہیے، مجھے خُدا کیساتھ ٹھیک ہو جانا چاہیے۔‘‘ اور کہا، ’’میں ایک طرح سے تم پر ہنستا تھا۔ لیکن،‘‘ کہا، ’’بلی، اب چیزیں بدل گئی ہیں۔‘‘ کہا، ’’اب میں سمجھ گیا ہوں کہ تم کیا کہتے ہو۔‘‘

میں نے سوچا، ’’خُدا کی تعریف ہو!‘‘

(154) اُس نے کہا، ’’میں اِسکے بارے میں دوسروں کو بتانے کی کوشش کرتا ہوں،‘‘ اور کہا، ’’وہ موضوع کو بدل دیں گے اور مضحکہ خیز اخبار یا اِیسی ہی چیزوں کے بارے میں بات کریں گے۔ اوہ، یہ میں نہیں ہوں۔ یہ وہ اگلا شخص ہے جو کونے پر ہے، وہ مر سکتا ہے۔ وہ اگلا ایک ہے۔ ہوسکتا ہے کہ اُس کا نمبر اگلا ہو، نہیں معلوم کہ اگلا نمبر کس کا ہوسکتا ہے۔‘‘ دوستو، آج رات، یہ آپ کا بھی ہوسکتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ یہی وقت ہو خُدا آپ کو بلا لے۔

(155) خُدا، یعنی عظیم پاک رُوح، آج رات، موت اور زندگی کے درمیان کھڑا ہوا ہے؛ آج رات یہاں، بیماری اور صحت کے درمیان کھڑا ہوا ہے۔ مجھے معلوم ہے میں نے اِسکے بارے میں کیا کہا ہے۔ یہ سچ ہے۔ ٹھیک اِسی لمحے، وہی رُوحُ القُدس جسے آپ محسوس کرتے ہیں، ہر نئے سرے سے پیدا ہونے والا شخص اِس بات کا پابند ہے کہ رُوحُ القُدس کو محسوس کرے جو اِس کمرے میں موجود ہے۔ آپ اِس سے باز نہیں رہ سکتے ہیں۔ اگر آپ نے کوئی جیون حاصل کیا ہے، تو پھر آپ جانتے ہیں کہ وہ موجود ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(156) کیسے ایک مقناطیس، جب ایک...... جب ایک بڑا مقناطیس کسی چیز کے پاس آتا ہے، تو وہ کیسے ہلنا اور کانپنا شروع ہو جاتی ہے، (کیوں؟) اسلیئے کہ وہ اس کے قریب آ جاتا ہے۔ جیسے ایک بار، ہامنڈ، انڈیانا میں، ایک بڑا مقناطیس، نیچے آیا۔ میں اُن لوہے کی چیزوں کو دیکھ رہا تھا، جو وہاں فرش سے اُوپر اُٹھا جاتی تھیں۔ اُنھوں نے ایک بہت بڑا لیور کھینچا؛ اور ایک بہت بڑا مقناطیس نیچے آ گیا۔ اور اُنھوں نے فرش کے درمیان لوہے کی ساری چیزوں کو بکھیرا ہوا تھا۔ جیسے ہی مقناطیس پاس سے گزرا، تو وہ ساری چیزیں مقناطیس سے چپک گئیں، جو لوہے کی تھیں، ٹھیک اُوپر چلی گئیں ٹھیک مقناطیس کے ساتھ، باہر چلی گئیں۔ اور وہ اُس سے چپک گئیں، اور اُنھیں گول بھٹی میں ڈال دیا گیا، اور اُنھیں پھر

سے ڈھال دیا گیا۔ وہاں بہت ساری المونیم کی چیزیں باقی رہ گئیں۔ میں نے کہا، ''یہ کیوں نہیں گئیں؟''

اُس نے کہا، ''یہ مقناطیس سے چپکی نہیں ہیں۔''

(157) میں نے کہا، ''خُدا کی تعریف ہو۔'' میں نے کہا، ''لوہے کے یہ ٹکڑے، جو وہاں پر ہیں، وہ کیوں نہیں گئے؟''

اُس نے کہا، ''اگر آپ دھیان دیں، تو یہ نیچے بولٹ سے جُڑے ہوئے ہیں۔''

(158) اور دوستو، آج رات یہ بات بہت سے لوگوں کے بارے میں ہے۔ آپ کلیسیا کے رکن تو بن گئے ہیں، مگر رُوحُ القُدس کے بپتسمے سے جُڑے نہیں ہیں۔ تو پھر آپ کو کسی چیز نے نیچے باندہ رکھا ہے، کچھ فرق ہے، جس نے آپ کو نیچے جکڑ رکھا ہے۔

(159) مگر انہی دِنوں میں سے ایک دِن، ایک عظیم مقناطیس مشرق سے آرہا ہے، جو خُدا کا بیٹا کہلاتا ہے، جو اِس زمین کو صاف کر دیگا۔ اور ہر وہ شخص جو مسیح میں موا ہے اُس کیساتھ جی اُٹھے گا، تاکہ اُس پار چلا جائے۔ اور یہ پرانے بدن بدل جائیں گے اور اُسکی مانند ہو جائیں گے، اُسکے اپنے جلالی بدن کی مانند ہو جائیں گے، جہاں ہم سدا اور سدا کیلئے جئیں گے، بیماری سے آزاد، بڑھاپے سے آزاد، ہر چیز سے آزاد؛ خُدا کے جلال میں ہونگے، تاکہ اُس کی مبارک حضوری میں ابد تک جئیں۔ آمین۔ یہ آپ کو خوف نہ دلائے۔ اب میں روحانی جوش محسوس کر رہا ہوں۔ میں یقیناً کر رہا ہوں۔ ٹھیک ہے۔

(160) ''لیکن میں جانتا ہوں کہ میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے، اور آخر کار وہ زمین پر کھڑا ہو گا؛ اور اپنی کھال کے اِسطرح برباد ہونے کے بعد بھی، میں اپنے اِس جسم میں سے خُدا کو دیکھو گا؛ اُسے میں خود دیکھوں گا؛ اور میری ہی آنکھیں دیکھیں گی، نہ کہ بیگانہ کی۔''

(161) مت سوچیں کہ میں پاگل ہوں۔ میں نہیں ہوں۔ اگر میں ہوں، تو مجھے تنہا چھوڑ دیں۔ میں کسی دوسری طرح کی بجائے اِسطرح سے زیادہ خوش ہوں۔ جی ہاں، جناب۔ مجھے اِسی طرح رہنے دیں۔ اوہ، یقیناً، ''پاگل ہوں،'' دُنیا کیلئے، کیونکہ، وہ چیزیں جنھیں دُنیا پاگل کہتی ہے، خُدا اُن کو مبارک کہتا ہے۔ آپ کو ''خود کو کھونا ہوگا،'' اِس دنیا کیلئے، کیوں (کیونکہ؟) آپ اِس دُنیا کے نہیں ہیں۔

(162) جب آپ اِس حد بندی کی لائن کو پار کر جاتے ہیں، تو آپ خُدا کی باشاہی کے شہری بن

جاتے ہیں۔اوہ، میرے خُدایا! یہ کتنا بھلاہے؟ کیونکہ، آپ ایک نئی مخلوق بن جاتے ہیں،(اوہ، میرے خُدایا) جو کچھ آپ ہوتے ہیں اُس سے بدل جاتے ہیں۔''اب آپ خُدا کے بیٹے ہیں۔اب ہم آسمانی مقاموں میں ایکساتھ بیٹھے ہیں۔'' کیانہیں،'' ہم ہزار سالہ بادشاہی میں بھی،'' ہوں گے۔اب ہم، اب ہم ٹھیک خُدا کے بیٹے ہیں۔ٹھیک اب ہم مسیح یسُوع میں، آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہیں،'' نہ کہ کلیسیامیں،'' بلکہ مسیح یسُوع میں ہیں۔''

(163) جی اُٹھا یسُوع مسیح یہاں ہے۔وہ اپنی طاقت میں یہاں موجود ہے۔وہ اپنی چھٹکارہ دینے والی طاقت میں یہاں موجود ہے۔وہ یہاں خروج کیلئے ہے۔وہ یہاں کلیسیا کے ہر رکن کو اپنی رفاقت میں لانے کیلئے موجود ہے۔وہ یہاں ہر گنہگار کو لانے کیلئے موجود ہے، کوئی مطلب نہیں کہ آپ کتنے گرے ہوئے ہیں، وہ یہاں اپنی جی اُٹھنے والی قدرت کو آپکی زندگی میں لانے کیلئے، اور آپ کو نئی مخلوق بنانے کیلئے موجود ہے۔

(164) یہاں، کچھ عرصہ پہلے، دُنیا کے تمام مذاہب کی ہم آہنگی ہوئی، میرا خیال ہے کہ یہ لندن، انگلینڈ میں، یا کہیں اور انعقاد ہوا تھا۔مجھے ٹھیک طور سے معلوم نہیں ہے۔لیکن، جب وہ مختلف کلیسیاؤں کے بارے میں بات کررہے تھے، محمدن لوگ، اور بدھا، اور باقی سب بھی موجود تھے۔تو ایک......ایک شخص جو امریکن ہولی نیس چرچ کی نمائندگی کررہا تھا، میرا خیال ہے، کہ اُس کا نام، جان وٹ تھا۔پس جب وہ کھڑا ہوا، اور اُس کے بولنے کا وقت ہوا، تو اُس بڑے مجمع میں تمام مذاہب کے نمائندگان جمع تھے، اُس نے ایک عورت بنام میکابی کی کہانی سنائی، کہ وہ کتنی گری ہوئی تھی ؛اوکلاہوما میں اُسے گرفتار کیا گیا، اُس کے منہ میں سگریٹ تھا، ڈرائیونگ کررہی تھی......اور تیز رفتاری کے قانون کو توڑا تھا، اور بگھی گاڑی کے ساتھ گلی میں سے نکل رہی تھی۔اُس نے بہت سے لوگوں کو قتل کیا تھا، اور نہایت گندی تھی، اور بہت بگڑی ہوئی تھی، یہاں تک، کہ جب وہ اُس پر تارکول اور پنکھ چپکانے گئے، حتیٰ کہ اُنھوں نے اُس کو ہاتھ بھی نہیں لگایا تھا، ڈرتے تھے کہ کہیں آلودہ نہ ہوجائیں۔

(165) اور جب اُس نے کہانی کو ایک ڈرامائی انداز میں سنایا، یہاں تک کہ ہر سننے والا اپنی کرسی پر آخر تک بیٹھا رہا۔اُس نے کہا،'' اِس دنیا کے مذاہب کے، معزز لوگو، کیا آپ کے مذہب میں کچھ ایسا ہے جو اِس عورت میکابی کے ہاتھوں کو پاک صاف کرسکے؟'' کسی نے ایک لفظ بھی نہ کہا۔وہ ہوا میں

زور سے اچھلا اور اپنی ایڑھیوں کو ایک ساتھ ٹکرایا، اور اپنے ہاتھوں سے تالیاں بجائیں، اُس نے کہا، ''یسُوع مسیح کا لہو صرف اُسکے ہاتھوں کو ہی پاک صاف نہ کریگا، بلکہ وہ اُس کے دِل کو بھی پاک صاف کر دیگا۔'' آمین۔ یہ سچ ہے۔

(166) یسُوع مسیح کا لہو لوئس ویل، کینٹکی کی سب سے زیادہ گری ہوئی کسبی کو لے گا، اور وہ اُسے ایک عورت بنا دیگا، اور ایک مقدّس بنا دیگا۔ اور وہ ایک شرابی کو نچلی جگہ سے لے گا، اور اُسے ایک شریف آدمی، اور خُدا کا مقدّس بنائے گا۔

(167) میرے دوستو، ریاست کے شہریو، کینٹکی اور انڈیانا، اور اردگرد کے میرے ساتھیوں! کیا آج رات، آپ نہیں سوچتے، کہ اب آپ کا وقت آ گیا ہے کہ خُداوند یسُوع پر غور کریں، اِس سے پہلے کہ آپ کا آخری موقع بھی ختم ہو جائے؟

(168) جبکہ، آپ دیکھ رہے ہیں کلیسیا اِس عظیم خروج میں جا رہی ہے، دیکھ رہے ہیں کہ آگ کا ستون ہمارے آگے آگے ہے؛ اور کھڑا ہو کر، معجزات اور نشانات ظاہر کر رہا ہے۔ آج رات، وہ یہاں، اپنی چھٹکارہ دینے والی طاقت میں موجود ہے۔ وہ یہاں ہر گنہگار کو، بچانے کیلئے، اور ہر برگشتہ شخص کو واپس لانے کیلئے موجود ہے۔ وہ یہاں ہر بیمار شخص کو شفا دینے کیلئے موجود ہے۔

(169) وہ مکمل خوشخبری ہے۔ اور ہم مکمل خوشخبری کی منادی کرتے ہیں؛ پورے برّے کو کھاتے ہیں۔ اُسے رُوح القُدس کے ساتھ روسٹ کرتے ہیں، اور جانتے ہیں کہ یہ اچھا کھانا ہے، کیونکہ رُوح القُدس نے ہمیں دیا ہے کہ یہ واقعی اچھا کھانا ہے۔ ''چکھ کر دیکھو، خُداوند اچھا ہے۔ اِس کا ذائقہ ایسا ہے جیسے چٹان میں شہید ہوتا ہے۔''

(170) ہمارا خُداوند یسُوع، یہاں اپنی محبت اور طاقت، اور اپنی عظیم چھٹکارہ دینے والی برکات کے ساتھ موجود ہے! اوہ، آج رات، وہ کیسے کلیسیا اور گناہ کے بیچ میں کھڑا ہوا ہے! کیسے وہ آپ اور عدالت کے بیچ میں کھڑا ہوا ہے؛ لہو بہہ رہا ہے، اور دُعا کر رہا ہے!

(171) کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ میں اوہائیو میں ایک جگہ پر گیا، جہاں میں عدالت کے متعلق اپنی رائے پیش کرنے والا تھا۔ میں ایک چھوٹے سے ڈنکرڈ رستوران میں کھانا کھا رہا تھا۔ ہماری ایک عظیم میٹنگ تھی۔ مجھے شہر سے کئی میل دُور، ایک چھوٹے سے موٹل میں قیام کرنا تھا۔ میں ڈنکرڈ

رستوران میں کھانا کھا رہا تھا؛ بہت پیارے لوگ تھے، اور اتوار کے روز وہ بند کر دیتے تھے اور چرچ چلے جاتے تھے۔ یوں مجھے ایک عارضی چھوٹی سے، عام سی، امریکن جگہ پر اپنا رات کا کھانا کھانے کیلیئے جانا پڑا۔

(172) جب میں وہاں دروازے میں داخل ہوا، تو مجھے حیرانگی ہوئی، وہاں ایک اسٹیٹ پولیس والا اپنے ہاتھ ایک لڑکی کے گرد ڈالے کھڑا تھا، اور ایک سلاٹ مشین چلا رہا تھا۔ اب دیکھیں، اوہائیو میں جوا کھیلنا غیر قانونی ہے، اور وہاں قانون کا رکھوالا خود قانون توڑ رہا تھا۔ ممکن ہے، کہ وہ میری عمر کا ہو، ممکن ہے شادی شدہ ہو، اور کہیں ایک گھرانہ ہو؛ وہ اپنے ہاتھ کسی جوان عورت کے گرد ڈال کر کھڑا ہوا تھا۔

(173) میں نے رستوران میں چاروں طرف نظر ڈالی، کچھ لڑکے وہاں پیچھے بیٹھے ہوئے، شراب نوشی کر رہے تھے، اور ایک جوان عورت اخلاقی عمل نہیں کر رہی تھی۔ میں نے بیٹھنے والی جگہ پر، نظر ڈالی، تو میری دائیں جانب کی طرف، ایک بوتھ تھا۔ جبکہ، میں نیچے بیٹھنے کو تیار تھا۔

(174) وہاں ایک بوڑھی عورت بیٹھی تھی، جو کہ لگ بھگ اٹھاون، یا ساٹھ برس کی تھی، اتنی بوڑھی جیسے میری ماں ہو؛ وہ عورت وہاں بیٹھی ہوئی تھی، جھریاں پڑی ہوئیں تھیں، اور بہت مختصر سے کپڑے پہن رکھے تھے۔ اور، اوہ، یہ بڑا بھیانک منظر تھا۔ اور اُس کے پاؤں کے ناخنوں پر پرپل رنگ لگا ہوا تھا، اور اُس کے ہونٹوں پر بھی پرپل رنگ لگا ہوا تھا، اور دیکھنے میں اسقدر بھیانک چیز تھی جو آپ نے کبھی دیکھی ہو۔ اُسکے بال بہت چھوٹے کٹے ہوئے تھے اور اِس طرح بکھرے ہوئے تھے۔ اور وہ شراب پی رہی تھی۔

(175) وہاں دو آدمی اُس کے ساتھ، بیٹھے ہوئے تھے، بھیانک نظر آرہے تھے، شراب پی رکھی تھی، اُن میں سے ایک میز کی پلیٹوں پر لیٹا ہوا تھا۔ جب اُنھوں نے خود کو سنبھالا، تو وہ ریسٹ روم میں چلے گئے......

(176) میں وہاں کھڑا تھا۔ میں نے سوچا، "اے خُدا، آپ یہ کیسے برداشت کر سکتے ہیں؟ آپ اِس طرح کی چیز کو کیسے دیکھ سکتے ہیں؟ جبکہ، یہاں تک کہ میرے دِل میں بھی ہے، میں جتنا بھی بُرا ہوں، تب بھی، میں حیرت سے سوچتا ہوں کہ کیا میری چھوٹی سارہ اور ربقہ کو ایسی نسل میں پروان

چڑھنا پڑیگا جو آنے والی ہے۔خُداوند، کیوں تُو ایسی چیز کو صفحہ ہستی سے نہیں مٹا دیتا؟'' میں نے سوچا، ''اے خُداوند، کیوں تُو ایسی چیز کو ختم نہیں کر دیتا؟''

(177) میں وہاں بیٹھ گیا اور بس رونا شروع کر دیا۔ میں نے ایک رویا دیکھی۔ میں نے دیکھا، جیسے کہ یہ، دُنیا ہوا میں گھوم رہی ہے، اِس دنیا کے چاروں طرف ایک قوسِ قزح کھڑی ہے۔اور پھر کوئی مجھ سے مخاطب ہوا، اور کہا، ''یہ یسُوع مسیح کا لہو ہے، جو اِس دُنیا کے چاروں طرف ہے، جو اِس دنیا کو تباہ کرنے سے خُدا کو روکتا ہے۔ اگر خُدا گناہ دیکھتا ہے تو لکھا ہے، 'جس روز تُو نے کھایا، اُس روز تُو مرا۔' ہر انسان لہو کے نیچے ہے، ایک......آزاد مرضی نمائندہ ہے، تاکہ اپنا انتخاب کرے۔لیکن اگر آپ کبھی مر جاتے ہیں، اور آپکی جان اُس رحم کے لہو سے دور ہے، تو اِس سے پہلے کہ آپ وہاں پہنچیں آپ کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ پھر آپ کیلئے کچھ نہیں بچا ہے۔''

(178) تب میں نے خود کو دیکھا۔ میں نے وہاں اپنے خُداوند یسُوع کو، اپنے سر پر کانٹوں کا تاج پہنے دیکھا، اور آنسو، لہو کے ساتھ مکس ہو کر بہہ رہے تھے، جیسے کہ اُس کی داڑھی کو دھویا گیا ہو۔اور میں نے دیکھا کہ میرے گناہ اُس کے سامنے آرہے ہیں، اور ہر بار وہ اُس کے سامنے اِس طرح آتے رہے، [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔]......جب تک کہ وہ ہل نہ جاتا تھا۔اور کانٹے اُسکے ماتھے پر، مزید دھنسے جاتے تھے۔ وہ پیچھے کی طرف ڈگمگاتا تھا۔اور وہ کہتا تھا، ''اے باپ، اسے معاف کر، کیونکہ یہ نہیں جانتا کہ یہ کیا کر رہا ہے۔'' اور میں پھر سے کچھ کرتا، اور تب اُسکا لہو بمپر کی طرح آجاتا تھا جو کار کے اُوپر ہوتا ہے، تاکہ کار کو بچائے، یوں غیر مستحق ہوتے ہوئے بھی، وہ مجھے خُدا کے قہر سے بچا رہا تھا۔

(179) میں اُس کے پاس، آہستہ سے آیا، اور اُس کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے۔ میں نے کہا...... اور وہاں نیچے دیکھا، اور وہاں میرے سامنے، گناہ کی ایک پرانی کتاب پڑی ہوئی تھی، اور میرا نام اُوپر لکھا ہوا تھا۔ میں نے کہا، ''خُداوند، کیا تُو مجھے معاف کر دے گا؟''

(180) ''یقیناً،'' اُس نے، محبت بھری آنکھوں سے کہا؛ اور اپنی ایک طرف ہاتھ بڑھایا، کچھ لہو لیا، اور اُس پر لکھا، ''معاف کر دیا ہے۔'' اور اُسکو پیچھے بھولنے والے سمندر میں پھینک دیا ہے۔ اُس نے کہا، ''اب دیکھ......''

میں نے کہا، ''خُداوند، تیرا شکر گزار ہوں۔''

(181) اُس نے کہا، ''اب میں تمہیں معاف کرتا ہوں؛ اور تم اُس عورت کو مجرم ٹھہرا رہے ہو۔'' اوہ، میرے لیے، وہ تصویر بدل گئی۔

(182) میں- میں رویا سے باہر آیا۔ میں وہاں آیا اور میں اُس عورت کے پاس بیٹھ گیا، اور باتیں کرنے لگا۔ اور اِس سے پہلے بھی اُس کی زندگی پیچھے بُرائیوں سے بھری ہوئی تھی۔ میں نے کہا، ''کیا آپ کبھی بھی مسیحی نہیں تھی؟''

اُس نے کہا، ''میری پرورش ایک مسیحی گھر میں ہوئی تھی۔''

اور میں نے کہا، ''پھر کیا ہوا تھا؟''

(183) اُس نے مجھے اپنے شوہر کے ساتھ ہونے والی غلط فہمی کے بارے میں بتایا، اور بچوں کے ساتھ کیا کچھ ہوا، اور وغیرہ وغیرہ۔ میں نے کہا، ''اِن سب، برسوں میں، جب تک آپ کی ملاقات خُدا سے نہیں ہوئی آپ نے کبھی پُرسکون زندگی نہیں گزاری؟''

اُس نے کہا، ''جناب، یہ سچ ہے۔''

میں نے کہا، ''کیا آپ اُسے ابھی قبول کریں گی۔''

اُس نے کہا، ''کیا وہ مجھے قبول کر لے گا؟''

میں نے کہا، ''وہ ٹھیک اِسی لمحے آپ کے دِل پر دستک دے رہا ہے۔''

(184) اور اُس بوتھ کے باہر، فرش پر، سننے والے تمام لوگوں کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے؛ سلاٹ مشین رُک گئی، بیہودہ لعنت رُک گئی، اور اِسکے علاوہ سب کچھ رُک گیا۔ اور میں نے اپنے ہاتھ اُٹھائے، اور میرے ہاتھوں نے ...... اُن جھری دار ہاتھوں کو تھام کر، اُس عورت کی یسُوع مسیح تک رہنمائی کی۔ یہ سچ ہے۔ دوستو، یہی بات ہے۔ اردگرد مت دیکھیں...... صرف یسُوع کو......

(185) مجھے پرواہ نہیں کہ آپ نے کیا کِیا ہے، آپ کے گناہ کس قدر سیاہ ہیں، اور آپ کی زندگی کتنی میلی ہے؛ آج رات بھی، خُدا کھڑا ہوا، آپ کے دِل کے دروازے پر دستک دے رہا ہے، تاکہ آپ کو معاف کر دے، اِس سے قطع نظر کہ آپ کون ہیں۔

(186) آئیں اپنے سروں کو ایک منٹ کیلئے جھکائیں۔ بہن جی، یہاں آرگن کیلئے آجائیں، کیا آپ آئیں گی؟

(187) آسمانی باپ، اوہ، میں دُعا کرتا ہوں تُو ابھی ایسا کرے گا......جبکہ رُوحُ القُدس یہاں عمارت میں جنبش کر رہا ہے۔ ہونے پائے ہم پہلے خُدا کی بادشاہی تلاش کریں، تاکہ تیری مدد کو حاصل کر پائیں، تب مجھے یقین ہے کہ تُو بیماروں کو شفا بخشے گا۔لیکن اے باپ، ٹھیک ابھی، جبکہ ہم محسوس کر رہے ہیں کہ ایک عظیم، گہری دلچسپی اور اعتماد موجود ہے، لوگ جانتے ہیں کہ تیری کلیسیا خروج میں ہے، اور ہم عدالت کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ اور یہ نہیں جانتے، کہ صبح، کوئی بستر سے اُٹھ کر آسکے گا، یا ہم وہاں پڑے ہوئے ہی، کُوچ کر گئے ہوں گے۔ اِس وقت، یا پھر کل رات، کسی مُردہ خانہ میں ہوں گے، اور ہماری جانیں اُدھر ابدیت میں ہوں گی۔

(188) اے خُدا، یہ آخری گھڑی ہو سکتی ہے! یہ وہ آخری لمحہ ہو سکتا ہے کہ آدمی قبول کر لے۔ کوئی شک نہیں، بہت سے یہاں، مرد اور عورتیں بیٹھی ہوئی ہیں، جنھوں نے خواہش کی، جنھوں نے نارمل اچھی زندگی گزاری، لیکن کبھی بھی نئے سرے سے جنم نہیں لیا، اور نہیں جانتے ہیں کہ اِس کا کیا مطلب ہے کہ رُوحُ القُدس سے لبریز ہوں، جو ایک مکمل سپرد شدہ زندگی ہوتی ہے؛ جو تمام زنجیروں کو، اور شرمندگی کو، اِن سے دُور کر دیتی ہے، اور خُدا کا رُوح اِن کو اپنی رحمت میں بپتسمہ دیتا ہے۔

(189) اے پیارے، باپ، کیا تُو، آج رات، اپنے پیارے بچے، یسُوع کے نام میں، ہر دِل کی طرف بڑھ کر کلام نہیں کریگا؟ اور ہونے پائے کہ وہ، اپنے دِل کی سادگی میں، اپنے خیالوں کو تیری طرف اُٹھائیں، اپنے دِل اُٹھائیں اور کہیں، ''یسُوع، میں یہاں ہوں۔ جیسا میں ہوں، مجھے ویسا ہی لے لے، اور مجھے ڈھال اور مجھے کچھ مختلف بنا دے۔ مجھے اُس قسم کا آدمی بنا جو تُو چاہتا ہے کہ مجھے ہونا چاہیے۔ میری پوری زندگی، تُو نے مجھ سے کلام کیا۔ تُو مجھ سے ہمکلام ہوا۔ تُو نے مجھے حاصل کرنے کی کوشش کی تاکہ کچھ مختلف کروں۔ تُو نے مجھے ایسا بنانے کی کوشش کی تاکہ سپردگی میں ڈھل جاؤں۔ لیکن خُداوند، اب بہت دِن، میرے اُوپر سے گزر چکے ہیں، مگر اب میں آنے کیلئے تیار ہوں۔'' اے باپ، یہ بخش دے۔ جبکہ عدالت سے پہلے، رحم بلا رہا ہے؛ اور کلیسیا کا خروج، مصر کو چھوڑ رہا ہے؛ اور ہونے پائے کہ لوگ آئیں، اور اُس عظیم گروہ کیساتھ آگے بڑھتے چلے جائیں، جو بلائے ہوئے ہیں۔ ہم یہ اُس کے نام میں مانگ لیتے ہیں۔

(190) اور جبکہ ہم اپنے سروں کو جھکائے ہوئے ہیں، اور اپنی آنکھوں کو بند کیئے ہوئے ہیں، اور

مسیحی دُعا مانگ رہے ہیں۔ مجھے خوشی ہے کہ اگر آپ اپنے ہاتھ اُٹھائیں، اور کہیں، ''بھائی، برنہم، آپ مجھے یاد رکھیں۔ میں– میں یقین کرتا ہوں ہر لفظ جو آپ نے یسُوع مسیح کے بارے میں بتایا ہے سچ ہے۔ اور ہم سب کو پاک رُوح سے بھرنے کی ضرورت ہے، اور، میں ابھی تک نہیں بھرا ہوں۔ میں ایک چرچ کا رکن رہا ہوں۔'' یا، ممکن ہے، شاید آپ رکن بھی نہ رہے ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ گنہگار ہی رہے ہوں، اور کبھی مسیح کو قبول نہ کیا ہو۔ یا آپ صرف کلیسیا کے رکن ہی رہے ہوں، اور نئے سرے سے جنم نہ لیا ہو۔ کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھائینگے، اور کہیں گے، ''بھائی برنہم، مجھے اپنی دُعا میں، یاد رکھیں۔ میں ٹھیک ہونا چاہتا ہوں۔''

(191) خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو، اور آپ کو، اور آپ کو، آپ کو، آپکو برکت دے؛ اور میرے بھائی، آپ کو بھی؛ اور بہن جی آپ کو بھی؛ اور بھائی جی، آپ کو بھی؛ اور بھائی جی، آپ کو، آپ کو، اور بہن جی، آپ کو بھی برکت دے۔ میں سمجھتا ہوں۔

(192) اوہ، میری بائیں طرف، اُس طرف کتنے ہیں؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں، کہیں، ''بھائی برنہم، مجھے یاد رکھیں، میں نیا جنم لینا چاہتا ہوں۔''

(193) اب، یاد رکھیں، رُوح القُدس آپ سے کلام کر رہا ہے۔ اور اگر میں خُدا کا خادم ہوں، تو میں جانتا ہوں، اور اُتنا ہی پُر یقین ہوں جیسے میں اِس پلیٹ فارم پر کھڑا ہوں، اور رُوح القُدس یہاں دلوں سے کلام کر رہا ہے۔ دوستو، میں آپ کیلئے عجیب ہوسکتا ہوں، لیکن میں متعصب نہیں ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ میں کیا بیان کرتا ہوں؛ میں جانتا ہوں کہ آپ کی کیا پریشانی ہے، اور آپ کی کیا بیماری ہے، اور خُدا آپ کیلئے میری دُعا سنتا ہے۔ اور ٹھیک اِس عمارت میں وہ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں جو شفا یاب ہو چکے ہیں، جو کینسر میں، اور اندھے پن میں، اور بہرے پن میں، اور معذور پن میں مبتلا تھے، اور وغیرہ وغیرہ۔ دُنیا کی چاروں اطراف کی عبادات پر نگاہ ڈالیں۔ اب آپ کے بارے میں کیا خیال ہے؟ اب اِس لمحے کے بارے میں کیا خیال ہے؟ اگر وہ اِن سب کیلئے میری دُعا سنے گا، تو کیا وہ آپکی جان بچانے کیلئے میری نہیں سنے گا؟ اگر وہ مجھ پر یہ ظاہر کریگا کہ آپکی پریشانی کہاں سے ہے، تو، کیا وہ مجھ پر یہ ظاہر نہیں کریگا کہ آپ کی پریشانی کیا ہے؟

(194) کتنے مزید اور لوگ ہاتھ اُٹھائیں گے، اور کہیں گے، ''بھائی برنہم، مجھے یاد رکھیں۔ میں

ٹھیک اِسی لمحے، چاہتا ہوں، خُدا اسے مانگوں تا کہ مجھ پر رحم فرمائے''؟ خُدا آپکو، اور آپکو، اور آپکو، اور آپ کو، پھر سے برکت دے۔ اوہ، میرے خُدایا، ہر طرف، پوری عمارت میں ہاتھ اُٹھے ہوئے ہیں!

(195) جبکہ آپ نے اپنے سروں کو جھکا رکھا ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ اگرچہ آپ نے، اپنے ہاتھ اُٹھا رکھے ہیں، بس تھوڑا سا اور فضل مانگیں، کہیں، ''اے خُداوند، مجھے اتنا فضل ملا ہے کہ میں اپنا ہاتھ اُٹھا پایا ہوں، تو اتنا فضل اور عطا کر کہ جب وہ دُعا کرے تو میں کھڑا ہو جاؤں۔ اے خُداوند، اگر آج دِن نکلنے سے پہلے، وہ میرے پاس آئے، تو آپ کیلئے میرا یہ نشان ہو، کہ میں ٹھیک ہونا چاہتا ہوں۔ میں آپ سے کسی روز ملنا چاہتا ہوں۔ یہ کھانسی میری آستین تک پہنچ جائیگی اور میں مرتے ہوئے تکیے کو دباؤں گا۔ ڈاکٹر میرے پلنگ کے پاس سے چلا جائیگا؛ تب کچھ نہیں ہو سکے گا۔ اے، خُدا، میری جان پر رحم فرما۔ جبکہ موت کی ٹھنڈی دھند یہاں کمرے میں تیر رہی ہے، ہونے پائے کی صیون کی پرانی کشتی، مجھے یہاں سے لے جائے۔ اے خُداوند، میں کھڑا ہوں۔ اِس کیلئے بہت زیادہ فضل چاہیے، لیکن مجھے کوئی چیز جنبش دے رہی ہے۔ میں کھڑا ہوں۔'' بھائی، خُدا آپ کو برکت دے۔

(196) کوئی اور کھڑا ہو کر، کہے گا، ''خُداوند میں کھڑا ہوں۔'' بھائی جی، خُدا آپکو برکت دے۔ بھائی جی، بہن جی، خُدا آپکو برکت دے۔ بس کھڑے رہیں۔ اپنی جان کی نجات کیلئے، ہر کوئی جو بھی چاہتا ہے اُسے دُعا میں یاد رکھا جائے، تو کیا آپ کھڑے ہونگے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ نوجوان شخص، خُدا آپکو برکت دے۔ جناب، خُدا آپکو برکت دے۔ بھائی جی، خُدا آپ کو برکت دے۔ میری بہن، خُدا آپ کو برکت دے۔ بہن جی، خُدا آپ کو؛ اور بھائی جی، آپ کو بھی برکت دے۔

(197) اب کوئی اور ہے جو کھڑا ہو، اور کہے، ''میں یہاں موجود ہوں۔ بھائی برنہم، میں آپ کے سامنے نہیں کھڑا۔ میں خُدا کے سامنے کھڑا ہوں۔ کسی چیز نے مجھے کھڑا ہونے کیلئے کہا ہے، اور میں کھڑا ہوں۔'' کیا آپ ایسا کریں گے؟ بس اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں۔ بس خُدا کو اپنا لیں۔ خاتون، خُدا آپ کو برکت دے۔

(198) وہاں اور موجود ہیں۔ خاتون، خُدا آپ کو برکت دے۔ یہ ٹھیک ہے۔ بچاری ماں اپنے چھوٹے بچے کو پکڑے ہوئے، اُٹھنے کی کوشش کر رہی ہے، اُس کی آنکھوں میں آنسو ہیں۔ کیا آپ نہیں آئیں گی؟ پھر کھڑی ہو جائیں۔ خاتون، خُدا آپکو برکت دے، بوڑھی عورت وہاں کھڑی ہے، اور

واقعی بوڑھی ہے، یہ جانتے ہوئے کہ انہی دِنوں میں سے ایک دِن، اُسکو خُدا کا سامنا کرنا ہے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ اب اور کون کھڑا ہوکر، کہے گا، ''میں کھڑا ہوں گا''؟

بس دُعا کیلئے کھڑے رہیں۔

(199) کوئی اور ہے؟ میں محسوس کرتا ہوں کہ کوئی ہے جو کھڑا ہونا چاہتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ تھوڑا قریب جانا چاہتے ہیں۔ اس بات کو نظر انداز نہ کریں۔ بس کھڑے ہو جائیں۔ کیا آپ ایسا کریں گے؟ آپ ہی ہیں جو خُدا کی قُربت کو پانا چاہتے ہیں۔ خُدا آپکو برکت دے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ کیا کوئی اور...... خاتون، خُدا آپ کو برکت دے۔ جی ہاں، جناب۔

(200) کم از کم تین لوگ اور ہیں، میں اُنھیں سیدھا دیکھ رہا ہوں، جنھیں کھڑا ہونا چاہیے، اسلیئے کہ وہاں خُدا کا فرشتہ کھڑا ہوا ہے۔ خاتون، خُدا آپ کو برکت دے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ ٹھیک ہے، بھائی، اِس کے بارے میں کیا خیال ہے؟ ٹھیک ہے۔ اور، میں جانتا ہوں، خُداوند کا فرشتہ کھڑا ہے۔ میں اُسے دیکھتا ہوں، اور میں جانتا ہوں کہ اب کسی اور کو کھڑا ہونا چاہیے۔ میں ایک منٹ اور انتظار کروں گا۔ خُدا کرے...... آپ جانتے ہیں کہ وہ آپکے دل پر زور دے رہا ہے۔ میرے دوست، وہ وہاں پر کھڑا ہے۔ یہ وہی ہے جو آپ سے کھڑا ہونے کیلئے کہہ رہا ہے۔ کیا آپ ایسا نہیں کریں گے؟ ٹھیک اِسی لمحے، بس کھڑے ہوجائیں اور اُسے قبول کریں۔ ٹھیک ہے۔

(201) کیا آپ پُر یقین ہیں؟ اگر خُدا آج رات آپ کو، اِس عبادت میں بلا لے، تو یہ پیغام، اور یہ دعوت نامہ، آپکو ملے گا جب آپ مر جائینگے۔ تو پھر آپ نے اِس بارے میں کیا سوچا ہے؟ اگر آپ مثبت، یا پُر یقین نہیں ہیں، تو اب کھڑے ہو جائیں، پس وہ آپ کو دیکھے گا کہ قبول کرنا چاہتے ہیں، تاکہ روشنی میں چلیں۔

(202) اب، ہمارے آسمانی باپ، تیرے اِن پیارے بچوں نے، دلوں کو نرم کیا ہے، کیونکہ کلام آج رات اِنکے دِلوں میں گرا ہے۔ ''ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے، اور سننا کلام سے۔'' اور تُو نے سن لیا ہے۔ اور تُو نے اِن کے دلوں کو نرم کیا، بہت سارے، مرد اور عورتیں، اور لڑکے لڑکیاں کھڑے ہیں، اور تجھے اپنا پیارا نجات دہندہ اور رہنما تسلیم کر رہے ہیں۔

(203) اور ہونے پائے کہ خُدا کا فرشتہ، جو آج رات یہاں موجود ہے، وہ زندگی بھر اِنکی رہنمائی

کرتا رہے۔ ہونے پائے کہ یہ لوگ اپنے دِلوں میں، اِسی لمحے کلوری کی جانب کھنچتے جائیں، اور یسُوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کریں۔اور ہونے پائے کہ رُوحُ القُدس، یسُوع مسیح کے لہو سے ہوتے ہوئے، اِنکی جانوں پر آئے، اور ساری بے حسی کو نکال دے، اور اِنکو رُوحُ القُدس کے بپتسمہ سے بھر دے۔ کاش کہ یہ اِنکی زندگی کی بہترین رات ہو۔ ہم یہ جانتے ہیں، کیونکہ آج رات یہ لوگ تجھے قبول کر رہے ہیں۔ اے خُداوند، ٹھیک اِس لمحے، یہ مقبول ٹھہرا۔ اور آج رات ہونے پائے، یہ سب لوگ اپنے دل میں خُدا کی تعریف کرتے ہوئے، یہاں سے اپنے گھر کو، خوشی اور شادمانی کرتے ہوئے جائیں۔ پس میں یہ برکات یسُوع مسیح کے وسیلہ مانگتا ہوں۔

اب جب آپ بیٹھتے ہیں تو خُداوند آپ کو برکت دے۔

(204) اب مجھے آپ سے کچھ پوچھنے دیں۔ آپ میں سے جو بھی کھڑا ہوا، اب آپ جانتے ہیں کہ جب آپ کھڑے تھے تو کچھ واقع ہوا، تو پھر اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ بس اپنا ہاتھ اٹھائیں، آپ جانتے ہیں کچھ ہوا تھا۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ یہ سچ ہے۔ دوستو، اِسے ہونا ہے۔ اِسے ہونا ہے۔ میں نے کھڑے ہوئے، ابھی دیکھا ہے، وہی فرشتہ جس کے متعلق میں نے بات کی تھی، اِس عمارت میں گھوم رہا ہے؛ خُداوند کا وہی فرشتہ، یعنی آگ کا ستون۔ اُسی تحریک کے تحت، میں پچھلے پانچ یا دس منٹ سے منادی کر رہا ہوں۔ میں اسے محسوس کرتا ہوں، بس اِسے دیکھیں اِس عمارت میں جنبش کر رہا ہے۔ اب، آپ سوچ سکتے ہیں کہ میں آپ کو کوئی کہانی سنا رہا ہوں، مگر یہ سچ ہے۔

(205) اب، میں نہیں سوچتا کہ میں دُعائیہ قطار کو بلاؤں گا۔ میں سوچتا ہوں کہ میں یہاں کھڑا رہوں اور خُدا اسے اِس کی تصدیق کرنے کی درخواست کرتا ہوں کہ جو کچھ میں نے آپ کو بتایا ہے وہ سچ ہے، معجزات، اور نشانوں کے ساتھ، یہ سچ ہے۔

(206) یہاں پر کتنے بیمار لوگ ہیں، جو شفا پانا چاہتے ہیں؟ آپ جہاں پر بھی ہیں، اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ بس اپنا ہاتھ اُٹھائیں، اور کہیں، ”میں اِسے قبول کرتا ہوں۔“ ٹھیک ہے۔

(207) میں چاہتا ہوں کہ آپ دیکھیں، جئیں، اور ایمان رکھیں۔ کوئی اِن سامعین میں سے ہے، یہاں سے، کوئی ہے، بس دیکھیں، اور کہیں، ”خُداوند یسُوع......“

(208) اِسی طرح ہے۔ مجھے یقین ہے، یہی وجہ ہے کہ میں نے پہلے الٹر کال کی، ہمیں اُس کی

مدد کو حاصل کرنا ہے۔ یہ میرے لیے کچھ نیا ہے۔ مجھے پہلے، اُس کی مدد کو حاصل کرنا تھا۔ پھر اگر میں نے مدد پالی، تو مدد کردی......اور آپ، ایک، یا دو درجن، رُوحیں تب ہی اُسکے پاس آئے ہیں۔ یقیناً، یقیناً......

(209) اب آپ میں سے، ہر ایک جو مسیح کے پاس آ گیا ہے، تو پھر، ایک اچھی رُوحُ القُدس یافتہ کلیسیا تلاش کریں اور اُس میں جائیں۔ اور جب تک اُس کا بپتسمہ نہ پالیں تب تک آپ اُسے تلاش کرتے رہیں؛ اور بس، ہر دن، اور ہر رات، دُعا مانگتے رہیں۔ جبکہ آپ تلاش کر رہے ہیں......

(210) اب، آپ لوگ جو بیمار ہیں۔ اگر میں نے آپ کو سچ بتایا ہے، تو خُدا ثابت کریگا کہ یہ سچ ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ صرف وہی اِسے کر سکتا ہے۔ اور اگر آپ بس دُعا کریں گے اور اپنے پورے دِل سے ایمان رکھیں گے، تو خُدا یہ بتائیگا۔ صرف دیکھیں، اور یہ کہیں......

(211) جبکہ خُداوند کا فرشتہ مجھے وہاں گرین مل، انڈیانا میں، آٹھ برس پہلے ملا؛ لڑکپن میں بھی، وہ میرے ساتھ ساتھ رہا، اور رویائیں دِکھائیں۔ جب میں اُسکے پاس گیا، تو اُس نے کہا، ''اگر تم مخلص رہو گے، اور لوگوں کو قائل کرو گے کہ تمہارا یقین کریں، تو تمہاری دُعا کے سامنے کچھ نہ ٹھہر پائیگا۔''

(212) اب، وہ آپ کیلئے بھی ویسا ہی کر سکتا ہے جیسے اُس نے تب کیا۔ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اور وہ موجود ہے......اور سامعین اُس کے سامنے ہیں۔ وہ جانتا ہے کہ آپ میں سے ہر ایک پر کیا ہے، آپ نے کیا کِیا ہے، آپکی پریشانی کیا ہے، اِسکے بارے میں سب کچھ جانتا ہے۔ کیا آپ یہ ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] پھر اپنے پورے دِل سے ایمان رکھیں۔

(213) میں نے دھیان دیا ہے کہ ایک نوجوان یہاں بیٹھا ہوا ہے، یقین کر رہا ہے، کوشش کر رہا ہے تاکہ ایمان رکھے۔ کیا آپ یقین کرتے ہیں کہ خُدا مجھے بتا دے گا کہ آپ کیساتھ کیا پریشانی ہے؟ آپ یقین کرتے ہیں؟ اگر وہ ایسا کریگا، تو کیا آپ اپنی شفا کو قبول کرینگے؟ آپکو دِل کی بیماری ہے، کیا یہ ٹھیک بات نہیں ہے؟ کیا ہو اگر میں آپ کو بتاؤں کہ آپ اِس سے شفایاب ہو گئے ہیں؟ کیا آپ اِسکا یقین کریں گے؟ ایک منٹ کیلئے کھڑے ہو جائیں۔ آپ کا گھبرانے والا دِل ہے، اور بڑُ بڑانے والا دِل ہے۔ یہ بعض اوقات آپ کو پریشان کرتا ہے۔ اور اُسی وقت، آپ لیٹ، بھی جاتے ہیں، اور یہ آپکے سانس کو بھی گھٹاتا ہے، اور آگے پیچھے آپ کی دھڑکن بھی تیز ہو جاتی ہے، پھڑ پھڑاتا

ہے۔کیا یہ سچ ہے؟ سبب یہ ہے، یہ آپ کے پیٹ میں بدہضمی کر دیتا ہے،اور اُن نسوں میں آتا ہے۔کیا یہ سچ نہیں ہے؟اب آپ اِس سے مزید تکلیف نہیں اُٹھائیں گے۔جواب آپ کے پاس ہے اِس میں قائم رہیں؛ آپ گھر جاسکتے ہیں اور ٹھیک ہو سکتے ہیں۔

(214) میں آپ کے ذہن کو نہیں پڑھ رہا ہوں۔میں آپ کیلئے مکمل طور پر اجنبی ہوں۔آپ بحثیت ایک آدمی وہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔کیا یہ سچ ہے؟ آپ کو اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا،اور آپ کے متعلق کچھ نہیں جانتا۔کیا یہ سچ ہے؟ایمان رکھیں کہ خُداوند یہاں موجود ہے!

(215) دوستانہ طور پر،اے جوان مرد، میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں،اور آپ دیکھیں کہ یہ سچ ہے یا نہیں ہے۔ابھی کچھ منٹ پہلے،اچانک،کوئی اجنبی چیز آپ پر آئی جب میں نے اِس تعلق سے بات کرنا شروع کی تھی ''ڈنگ مارنے والے کا ڈنگ باہر نکل گیا ہے۔'' کیا یہ بات سچ نہیں؟ کیا یہ عجیب احساس آپ کو نہیں ہوا، جب آپ یہاں بیٹھے تھے؟ کیا یہ سچ نہیں ہے؟اور کیا ٹھیک اُسی لمحے آپ نے میری طرف نہیں دیکھا تھا،اور ٹھیک اُسی لمحے میری آنکھوں نے آپ کو دیکھا تھا؟ ٹھیک اُسی لمحے وہیں، دِل کی بیماری سے،آپ نے شفا پائی تھی۔آمین۔یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔وہ یہاں پر موجود ہے۔

(216) دوستو، میں آپ کے دماغ کو نہیں پڑھ رہا ہوں۔میں صرف سچ بیان کرتا ہوں،اور خُدا اِسے سچ ثابت کرتا ہے۔

(217) آپ جو اِس سے آگے بیٹھے ہیں، اِس کے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟ کیا آپ یقین کرتے ہیں؟ کیا آپ مجھ پر خُدا کا نبی ہونے کا یقین کرتے ہیں؟ کیا آپ یقین کریں گے اگر خُدا......آپ جو سامنے والی کرسی پر، بیٹھے ہوئے ہیں، یہی وجہ ہے کہ میں آپ لوگوں سے بہت بول رہا ہوں، پاک رُوح پیچھے،اور میری چاروں طرف موجود ہے۔لیکن کیا آپ یقین کرتے ہیں، میں آپکی رُوح سے رابطہ کرسکتا ہوں، خُدا ظاہر کریگا کیا گڑبڑ ہے؟ کیا آپ اپنی شفا کو قبول کریں گے؟ تو آپ ذیابیطس کے مریض ہیں۔کیا یہ سچ ہے؟اگر یہ سچ ہے تو پھر آپ اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔اور اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔کیا آپ اپنی شفا کو قبول کرتے ہیں؟ خُداوند آپکو بھرپور دانشمند بنائے۔خُدا آپکو برکت دے۔

(218) ایمان رکھیں۔ یہاں کوئی ایمان رکھتا ہے۔ اپنے پورے دِل سے، ایمان رکھیں۔

(219) میں وہاں ایک نوجوان کو نیلا سوٹ پہنے دیکھتا ہوں۔ یہ وہاں اُسکے اُوپر سایہ کیے ہوئے ہے۔ اے نوجوان شخص، آپکو سکن کی بیماری ہے، کیا آپ کو نہیں ہے؟ کیا یہ سچ نہیں ہے؟ اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔ اوہ، میں دیکھتا ہوں، کہ آپ اِس وفد کیساتھ ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ اچھا، کیا آپ گھر ٹھیک ہو کر جانا چاہتے ہیں؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں اور کہیں "خُداوند یسُوع، میں اب ایمان رکھتا ہوں کہ خُداوند کا فرشتہ رہنمائی کرتا ہے۔ اور میں یقین کرتا ہوں کہ میں ٹھیک ہو گیا ہوں۔"

(220) اِس سے اگلا آدمی، آپ اِس کے بارے میں کیا سوچتے ہیں، کیا آپ بھی، ایمان رکھتے ہیں؟ ایک منٹ کیلئے اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں، تاکہ میں آپ کو دیکھ سکوں۔ کیا آپ مجھ پر اپنے پورے دِل سے؛ خُدا کا خادم ہونے کا یقین کرتے ہیں؟ کیا آپ دل کی بیماری پر فتح پانا چاہتے ہیں؟ آپ کو یہی بیماری تھی، کیا نہیں تھی؟ آپ کو یہ "تھی،" میں نے یہی کہا۔ مگر اب یہ آپ کو نہیں ہے۔ آپ بھی، گھر جا سکتے ہیں۔

(221) اِس سے اگلا آدمی، جناب، آپ اِس بارے میں کیا سوچتے ہیں؟ کیا آپ اپنے پورے دِل سے ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ مجھ پر خُدا کا نبی ہونے کا یقین کرتے ہیں؟ اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔ کیا اب آپ اپنے پورے دل سے یقین کرتے ہیں؟ آپکو گھبراہٹ تھی۔ کیا یہ سچ نہیں ہے؟ سمجھے؟ کیا یہ سچ ہے؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ اب آپ ٹھیک ہو کر گھر جا سکتے ہیں۔ یسُوع مسیح آپکو ٹھیک کرتا ہے۔

(222) اُس شخص کے متعلق کیا خیال ہے، جو قطار کے آخر میں، کھڑا ہے، کیا آپ اپنے پورے دِل سے ایمان رکھتے ہیں؟ اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔ کیا آپ مجھ پر اُسکا نبی، اور اُس کا خادم ہونے کا یقین کرتے ہیں؟ آپ یقین کرتے ہیں کہ وہ مجھے بتا دے گا کہ آپ کے ساتھ کیا مسلہ ہے، تو کیا آپ اپنی شفا کو قبول کرینگے؟ یہ آپ کے گلے میں ہے۔ کیا یہ سچ ہے۔ یسُوع مسیح کے نام میں، ٹھیک ہو کر گھر جائیں۔

(223) اِس عمارت میں اور جو کوئی بھی، ٹھیک ہونا چاہتا ہے، اُٹھ سکتا ہے اور ٹھیک ہو سکتا ہے۔ اگر آپ مجھ پر، خُدا کا خادم ہونے کا یقین کرتے ہیں، تو اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔ خُدا آپ

کو برکت دے، زنانہ تکلیف، کینسر، یہ سب ختم ہو رہا ہے۔ خُدا مبارک ہے! آپ میں سے ہر ایک، اپنے ہاتھ خُدا کی طرف اُٹھائے۔

(224) ہمارے آسمانی باپ، اب میں اِس عمارت میں ہر بیماری کو رد کرتا ہوں، ہر بدرُوح کو نکالتا ہوں، اور رُوح القُدس اس پر قبضہ کر لے اور ہر شخص کو اچھا کر دے۔

(225) اپنے ہاتھ ایک دوسرے پر رکھیں، اور کہیں، ''خُداوند کی تعریف ہو'' ہر طرف ایسا ہی کریں۔ اور شادمانی اور خوشی کریں، کیونکہ آپ میں سے ہر ایک کو، ٹھیک کرنے کیلئے، خُدا کا برّہ، یسُوع مسیح یہاں موجود ہے۔

طاقت کے ذریعے چھٹکارا

(REDEMPTION BY POWER)

URD54-0329

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں پیر کی شام،29، مارچ، 1954، دی چرچ آف دی اوپن ڈور لوئیس ویل، کینٹکی، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2020 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org